Digitized By eGangotri

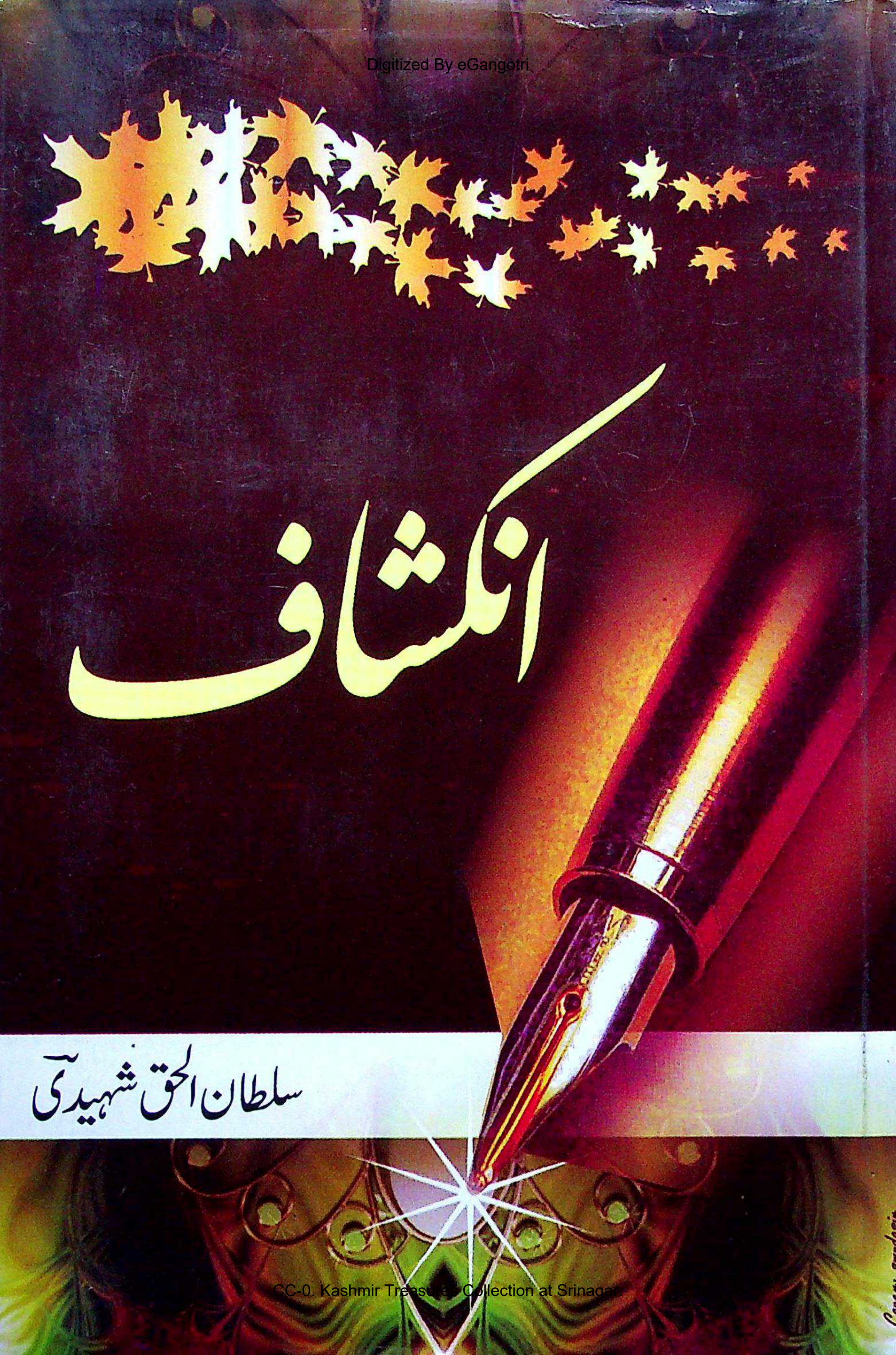

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar

Digitized By eGangotri

تعارف

خراب و خستہ و دلگیر ہوں میں
بس اتنا جانئے کشمیر ہوں میں

کوئی پہچان پائے گا تو کیوں کر؟
پھٹی بکھری ہوئی تصویر ہوں میں

ہوس رہ رہ کے مجھ کو نوچتی ہے
بڑی زرخیز اک جاگیر ہوں میں

بگاڑے ہے جسے بن بن کے معمار
وہ زیرِ تجربہ تعمیر ہوں میں

لٹکتا ہوں صلیبِ زندگی پر
مری تقصیر؟ بے تقصیر ہوں میں

الٹ دے گی بساطِ شب سحر دم
کہ خود لاتقنطوا تنویر ہوں میں

جو چاہو آزما کر تم بھی دیکھو
خلوص و درد کی اکسیر ہوں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اِنکشاف

شعری مجموعہ

سلطان الحق شہیدی کاشمیری

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

جملہ حقوق محفوظ بحق مصنف محفوظ

نام کتاب	:	اِنکشاف (شعری مجموعہ)
نام مصنف	:	محمد سلطان الحق
تخلص	:	شہیدیؔ
کمپوزنگ	:	وسیم احمد
اشاعت	:	۲۰۰۸ء
سرورق	:	مدثر علی
قیمت	:	250: روپے
مطبع	:	شالیمار آرٹ پریس، سرینگر
تعداد	:	
ملنے کا پتہ	:	کتاب گھر مولانا آزاد روڈ سرینگر

ناشر:

ولایت علی شہیدیؔ

ستہ بونی لال بازار سرینگر 190011، موبائل: 9469077949

اس کتاب کی طباعت کیلئے جموں و کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ کلچر اینڈ لنگویجز سے جزوی مالی امداد حاصل کی گئی۔ اس کتاب میں ظاہر کی گئی آراء سے کلچرل اکیڈیمی کا بالواسطہ یا بلاواسطہ کوئی تعلق نہیں اور نہ اس ضمن میں جموں و کشمیر کلچرل اکیڈیمی پر کوئی ذمہ داری عاید ہوگی۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

فہرست

فہرس	صفحہ نمبر
انتساب	8
تعارف	9
پیش لفظ	12
اپنی بات	20
حمد......خدائے لم یزل تو مہرباں ہے	23
نعت......وہ جان کائنات ہے وہ بے مثال ہے	25
سرتاقدم غبار سفر سے اٹا ہوا	27
یہ گونجیں الامان والحذر کی	29
فخر کرے تھا عرش بھی جس پر ہے تحریر فسانوں میں	31
شاید شہر تمنا میں یہ دل کا بالک کھویا ہے	32
اب جو باغ میں چھپ کر دیکھا	33
کوئی دریا کوئی سراب نہیں	34
آپ سے آپ ہو گیا کیا کچھ	35
مسجدوں کا بھرا ہے جن میں تیل	36
عجیب بات ہے منزل نہ کوئی جادہ ہے	37
کتنے بڈشاہ لڑکھڑائے ہیں	39

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

42	مرا مقام مسلم مگر میں تنہا ہوں
43	ہر گام اپنا عکس زمانے پہ ڈال دے
45	زخم ملتے ہیں بے شمار نہ پوچھ
47	جب تجھ سے کچھ نہ ہو سکے تو توڑ پھوڑ کر
49	جسم صحرا میں گم گشتگی کی طرح
50	غم تھا دایان کی آرمی کی طرح
51	دل کے بیماروں کی سنتے ہیں جراحت ہوگی
53	وہی ہے آتش نمرود و شیوۂ شداد
55	تمام سرو صنوبر ہوئے تھے جس سے شاد
57	چھوٹ جاتا ہے جب کوئی دمساز
58	جبر کے ہیں نئے انداز
59	حسن کے التفات میں عشق کی واردات میں
61	تڑپ جس میں نہ تھی منزل کی بے نیل مرام آیا
63	خرد بیچارگی میں رہ گئی دل کا مقام آیا
65	ہر گام ہر اک چوک یہ کیسی ادا لگے
66	آشفتہ حال غمزدہ شوریدہ سر ملے
67	ملتا ہے دل سے دل جو نظر سے نظر ملے
68	باہر حصار زیست سے آنا سوال ہے
69	کون مجھ سا دل جلا ہے شہر میں
72	ہم سے وعدے ہوئے نبھانے کے
73	آپ کی بے رخی کو دیکھ لیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

مچھلیوں کی کہاں ہے کھال نہ پوچھ	74
آئے کب موسم وصال نہ پوچھ	76
آشوب روزگار کے چکر نئے نئے	77
بکے گی یہ سب گھاس کیسر کے مول	79
بام پر ہے وبال کا موسم	81
زمین دوز ہے توراۃ ہوا میں ہے انجیل	83
جانے کیا کیا کچھ تھا میں سمجھا ہوا	85
وہ جان بہاراں جو کشمیر نظر آئی	86
اشعار	88
نظم	90
نظم	91
یادوں کا لمس	92
فریب کھاتا نہیں دوبارا	93
نظم	95
یادگار	96
نذرانہ	97
ایک نظم	98
طرزِ تحریر سے سمجھ لینا	99
خضر سوچتا ہے وُلر کے کنارے	101
جو نہ کرنا تھا کر گئے ہم لوگ	104
اپنے پاؤں تلے زمیں ہی نہیں	105

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

سیر جی بھر کے کر گیا ہوں میں	106
ٹوٹے پیڑ اور بکھرے پھل	107
جوگی جھولی باندھ کے چل	108
بات خریدو کوڑی مول	109
مرا محسن ہے میرا مہرباں ہے	110
مرا کشمیر کیا جنت نشاں ہے	112
دوستو!	113
حاجنی صاحب	116
درد اک میٹھا جگا دے کوئی ہے؟	117
دن اندھیروں میں کھو گئیں آنکھیں	118
ساتھ ہر اک موڑ پر تو نے دیا	120
خشک پتوں کا وار کیا کہنا	123
جن کو دیا تھا ہم نے کلیجہ نکال کے	124
نئی روشنی	126
بنی جان و دل کی سواری ہوا	128
نظم	130
میں جسے لاٹھی سمجھتا تھا وہ اجگر نکلا	131
میں خزاں کو بہار کرتا ہوں	133
دائمی تابندگی	136
ہوا کاغذ مری آواز تحریر	138
راج محل میں رہتے ہیں بس اندھے گونگے بہرے لوگ	140

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

بیادِ حسین	141
قاشیں	142
کوئی دریا	143
قطعات	144
آدمی وہ نہیں قرینے کا	152
دفن صحرا میں رودِ کوثر ہے	154
تعارف	156
مدینے میں	159
السلام	161
نظم	165
نعت	167
بہ یادِ حسین	170
حسین	171
نظم	172
قریہ قریہ ہے مضمون	174
شام سویرا ہوتا ہے	175
پیار کہانی ہوتی ہے	176
اپنی سیاست خوب چلاؤ	177
موج خوں کب تلک اچھالوں میں	178
کتنے دلدار درد والے ہیں	179

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

انتساب

پیرومرشد۔

سیّد علیؒ

اور

اپنے فرزند

ولایت علی

کے نام

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

تعارف

سلطان الحق شہیدؔی وادیٔ کشمیر کے کہنہ مشق شاعر ہیں، ان کا شعری سفر تقریباً نصف صدی پر محیط ہے۔ اُردو کے علاوہ وہ کشمیری زبان میں بھی طبع آزمائی کرتے ہیں۔ انہوں نے اقبالؔ کے پیام مشرق حالؔی کے مسدس، مدوجزر اسلام اور خیام کی رباعیات کا برسوں پہلے منظوم کشمیری اور شیخ العالمؒ اور مہجوؔر کے کلام کا اردو نظم میں خوبصورت ترجمہ کیا۔ ان کی طبیعت میں ایک طرح کی بے نیازی پائی جاتی ہے، شاید اسی وجہ سے وہ اپنی نگارشات کو آج تک نمایاں طور پر منظر عام پر نہ لا سکے۔ یا پھر جیسا کہ انہوں نے کہا ہے ؎

مِلا نہ آج تک اس کو کوئی جمیل رقم
کتابِ زیست ابھی تک ہماری سادہ ہے

شہیدؔی یوں تو نظمیں، غزلیں اور قطعات کثرت سے لکھتے ہیں لیکن ان کی طبیعت کا میلان زیادہ تر غزل کی طرف ہے۔ جس زمانے میں انہوں نے شاعری کا آغاز کیا، ترقی پسندی کی تحریک اپنے عروج پر تھی۔ اس تحریک کی رو میں چھوٹے بڑے سب قلمکار بہہ گئے لیکن شہیدی چونکہ اُردو شاعری کی روایت اور کلاسیک کے اتنے دلدادہ تھے کہ وہ ترقی پسند تحریک کے شور وغل میں بھی اپنی روایت پسندی پر ڈٹے رہے اور خوب سے خوب تر کی طرف گامزن رہے۔

زیرِ نظر مجموعہ میں یوں تو غزلیں اور نظمیں دونوں پائی جاتی ہیں لیکن ان کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

یہ تمنا ہے میری ۔ ہمیشہ رہے
آدمی آدمی۔ آدمی کی طرح

لذّت سمیٹتا ہوں میں چُبھنے سے بار بار
اے چارہ گر بدن سے نہ کانٹے نکال دے

مرا محسن ہے میرا مہرباں ہے
مرا غم ہی مرا راحت رساں ہے

قول و قرار ۔ دین و دل ۔ پاس وفا و ننگ و نام
کتنے جزیرے بہہ گئے سیل تغیرات میں

اسی سے رونق گلشن ہے استوار اپنی
اگرچہ سلسلۂ رنگ و بو ہے بے بنیاد

آگ سے پھوٹتی ہوئی کونپل
خواب تھا یا خیال کا موسم

رہا جب نہ آپس میں کوئی ملاپ
تو اکھڑی ہماری تمہاری ہوا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

بدگمانی کی ہوا تھی زہرناک
وا دریچہ وانہ پھر ہرگز ہوا
دل سیہ سردی نے پتھر کر دیا
دھوپ اپنی جو پلا دے ۔ کوئی ہے ؟

وہ ترقی پسندی کے دورِ عروج میں اس کے اثر سے خود کو بڑی حد تک محفوظ تو رکھ سکے لیکن جب ترقی پسند تحریک نے دم توڑ دیا اور جدیدیت کے رجحان نے ایک بھرپور تحریک کی شکل اختیار کی تو شہیدیؔ بھی اس سے کسی حد تک متاثر ہوئے اور یہ اثر ان کے بعض اشعار میں جھلکتا ہے۔

برفاب ہو کے گر پڑا دریا و دشت پر
بادل بھی تھا عقاب مگر پر کٹا ہوا

ایک صحرا تھا زندگی کیا تھی
آدمی پھر بھی بو گیا کیا کچھ

بلند تر ہے ستاروں سے بارگہ تیری
خلا نورد مرے دوست! کیا ارادہ ہے؟

امید ہے کہ ادبی حلقوں میں ان کا یہ شعری مجموعہ خاطر خواہ پذیرائی حاصل کرے گا اور ان کی پہچان اور شناخت قائم کرنے میں معاونؔ و مددگار ثابت ہوگا۔

ہمدم کاشمیری
سرینگر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

پیش لفظ

''انکشاف'' وادی کشمیر کے معروف شاعر جناب سلطان الحق شہیدی کی اردو شاعری کا تیسرا مجموعہ ہے۔ دو اور مجموعے ''برگ برگ'' اور ''تیشۂ گل'' ہیں۔ شاعری کے کاروبار شوق کے ساتھ وہ سن شعور سے لیکر برابر آج تک منسلک چلے آرہے ہیں۔ وہ کشمیری اور اردو دونوں زبانوں میں شعر کہتے ہیں اور شاعری کی ترجمہ کاری میں بھی اپنے جوہر دکھا چکے ہیں۔ انہوں نے اقبال علیہ رحمہ کے پیام مشرق اور ارمغان حجاز۔ عمر خیام کی رباعیات اور مثنوی مولانا رومی سے منتخبات کا فارسی سے کشمیری میں منظوم ترجمہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے مولانا حالی مرحوم کے مسدس کا بھی کشمیری میں منظوم ترجمہ کیا ہے۔ ان کے تراجم میں شیخ العالم رحمتہ اللہ علیہ کے منتخب کلام اور کلام مہجورؔ کا کشمیری سے اردو میں منظوم ترجمہ بھی شامل ہے۔ اہل نظر جانتے ہیں کہ شعر کا ترجمہ اگرچہ بالکل ناممکن نہیں لیکن ناممکن حد تک مشکل ضرور ہے۔ شہیدی صاحب کے تراجم پر اکثر اصل کا گماں ہوتا ہے اور اس قسم کا ترجمہ وہی شخص کرسکتا ہے جو صلاحیت تخلیق سے بہرور ہو۔

شہیدی صاحب ایک اچھے شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اچھے انسان بھی ہیں اور یہ ایک غیر معمولی بات ہے بالخصوص اس دور میں جو قدروں کی شکست و ریخت کا ایک ایسا بھیانک منظر پیش کرتا ہے جس کی مثال گذشتہ تاریخ میں کہیں نظر نہیں آتی۔ قدروں کی پامالی پہلے بھی ہوتی رہی ہے مگر نشاۃ ثانیہ کے بعد کی دنیا میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

جس طرح مادیت ایک مذہب کی حیثیت اختیار کر رہی ہے اس نے اقدار سے متعلق ہمارے ذہنی رویوں کی کایا پلٹ کر رکھ دی ہے اور خوب ناخوب بن گیا ہے اور ناخوب، خوب

Digitized By eGangotri

خرد کا نام جنوں رکھ دیا جنوں کا خرد
جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے

اب یہ دنیا ایک ایسا بازار بن گئی ہے جہاں ہر چیز بکتی ہے حتیٰ کہ فنکار بھی۔ خود شہیدی کہتے ہیں۔

جلب زر میں جٹے ہوئے فنکار
ذہن و دل پر زوال کا موسم

ایک ایسی دنیا میں کہ جہاں فنکار بکتے ہوں، کبھی مہنگے داموں، کبھی سستے داموں۔ جہاں ارباب قوت وثروت کی چوکھٹوں پر جبہ سائی اور سرکاری حلقوں میں مسلسل چلت پھرت اور ریشہ دوانیوں کے بغیر اپنا وجود منوانا بھی ممکن نہ ہو وہاں شہیدی کی طرح قدروں کو سینے سے لگائے رکھنا روحانی پاکیزگی اور فطری سعادت مندی کی علامت ہے، فطری سعادت مندی اس لئے کہ کم آمیزی اور بے نیازی کی دولت، توفیق ایزدی کے بغیر نصیب میں نہیں آتی۔ آج سے سولہ سال پہلے کشمیر کے ایک بہت اچھے اردو شاعر اور درویش صفت انسان شوریدہ کشمیری کی وفات کے بعد اُن پر جو مجموعہ مضامین شائع ہوا تھا اس کے آغاز میں، میں نے لکھا تھا:

مرحوم شوریدہ کشمیری کی یاد میں مضامین کا یہ مجموعہ ایک کوشش ہے وہ حق ادا کرنے کی جو اُن کی طرف سے ہم پر عائد ہوتا ہے۔ اُن کی زندگی میں گوناگوں وجوہات کی بناء پر انہیں وہ قدر و منزلت نصیب نہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ہو سکی جس کے وہ بجا طور پر مستحق تھے۔ ان میں سے چند وجوہ ایسی ہیں جو براہ راست ان کی ذات اور ان کے بے نیازانہ طرزِ زندگی کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں۔ کچھ ایسی ہیں جو اُن حالات کا منطقی نتیجہ ہیں جو جان بوجھ کر ہم پر مسلط کئے گئے۔ ان حالات میں ذرائع ابلاغ، سرکاری سرپرستی اور دوسرے کھلے اور چھپے وسائل کے ذریعے معیاروں کی کایا پلٹ دی گئی۔ نا اہلوں کو اہل، جاہلوں کو ذہین و فطین، بے دانش کو دانشور اور غیر شاعروں اور متشاعروں کو وقت کا حافظ و خیام بنا دیا گیا۔ جو جتنی آسانی اور سرعت کے ساتھ اور جتنے کم داموں پر بکنے کیلئے تیار ہو گیا اُس کا قد اُتنا ہی اونچا کر دیا گیا۔ جمہوریت اور سیکولرازم کے بلند بانگ دعووں کے باوصف جس شخص کا نظریہ حیات سرکاری نظریہ سے مختلف نظر آیا اسے نفرت و حقارت کے ساتھ نظر انداز کرنے کی کوشش کی گئی۔ ایسے متعفن ماحول میں شوریدہ جیسے پاکیزہ فطرت، قلندر طبع اور صاحب ضمیر آدمی کے لئے گمنام رہنا اُس نام و نمود کے مقابلے میں بدرجہا بہتر تھا جس کیلئے ایمان اور ضمیر کی صورت میں قیمت چکانا پڑتی ہے۔

آج اتنے سال گذرنے کے بعد شہیدی صاحب کی نگارشات پر خامہ فرسائی کرنے بیٹھا ہوں تو لگتا ہے کہ منظر اب بھی وہی ہے۔ کم آمیزی، بے نیازی اور قدروں کی پاسداری کا صلہ آج بھی اُسی سکّے میں ملتا ہے جس میں پہلے ملا کرتا تھا۔

اسپ تازی شدہ مجروح بہ زیر پالاں
طوق زریں ہمہ در گردنِ خری بینم

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

جس طرح مادیت ایک مذہب کی حیثیت سے ابھر رہی ہے اس نے اقدار سے متعلق ہمارے ذہنی رویوں کی کایا پلٹ کر رکھ دی ہے اور خوب ناخوب بن گیا ہے اور ناخوب، خوب

خرد کا نام جنوں رکھ دیا جنوں کا خرد
جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے

اب یہ دنیا ایک ایسا بازار بن گئی ہے جہاں ہر چیز بکتی ہے حتیٰ کہ فنکار بھی۔ خود شہیدی کہتے ہیں۔

جلب زر میں جٹے ہوئے فنکار
ذہن و دل پر زوال کا موسم

ایک ایسی دنیا میں کہ جہاں فنکار بکتے ہوں، کبھی مہنگے داموں، کبھی سستے داموں۔ جہاں ارباب قوت وثروت کی چوکھٹوں پر جبہ سائی اور سرکاری حلقوں میں مسلسل چلت پھرت اور ریشہ دوانیوں کے بغیر اپنا وجود منوانا بھی ممکن نہ ہو وہاں شہیدی کی طرح قدروں کو سینے سے لگائے رکھنا روحانی پاکیزگی اور فطری سعادت مندی کی علامت ہے، فطری سعادت مندی اس لئے کہ کم آمیزی اور بے نیازی کی دولت، توفیق ایزدی کے بغیر نصیب میں نہیں آتی۔ آج سے سولہ سال پہلے کشمیر کے ایک بہت اچھے اردو شاعر اور درویش صفت انسان شوریدہ کشمیری کی وفات کے بعد اُن پر جو مجموعہ مضامین شائع ہوا تھا اس کے آغاز میں، میں نے لکھا تھا:

مرحوم شوریدہ کشمیری کی یاد میں مضامین کا یہ مجموعہ ایک کوشش ہے وہ حق ادا کرنے کی جو اُن کی طرف سے ہم پر عائد ہوتا ہے۔ اُن کی زندگی میں گوناگوں وجوہات کی بناء پر انہیں وہ قدر و منزلت نصیب نہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ہوسکی جس کے وہ بجا طور پر مستحق تھے۔ ان میں سے چند وجوہ ایسی ہیں جو براہ راست ان کی ذات اور ان کے بے نیازانہ طرز زندگی کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں۔ کچھ ایسی ہیں جو اُن حالات کا منطقی نتیجہ ہیں جو جان بوجھ کر ہم پر مسلط کئے گئے۔ ان حالات میں ذرائع ابلاغ، سرکاری سرپرستی اور دوسرے کھلے اور چھپے وسائل کے ذریعے معیاروں کی کایا پلٹ دی گئی۔ نا اہلوں کو اہل، جاہلوں کو ذہین و فطین، بے دانش کو دانشور اور غیر شاعروں اور متشاعروں کو وقت کا حافظ و خیام بنا دیا گیا۔ جو جتنی آسانی اور سرعت کے ساتھ اور جتنے کم داموں پر بکنے کیلئے تیار ہوگیا اُس کا قد اُتنا ہی اونچا کر دیا گیا۔ جمہوریت اور سیکولرازم کے بلند بانگ دعووں کے باوصف جس شخص کا نظریہ حیات سرکاری نظریہ سے مختلف نظر آیا اسے نفرت وحقارت کے ساتھ نظر انداز کرنے کی کوشش کی گئی۔ ایسے متعفن ماحول میں شوریدہ جیسے پاکیزہ فطرت، قلندر طبع اور صاحب ضمیر آدمی کے لئے گمنام رہنا اُس نام ونمود کے مقابلے میں بدر جہا بہتر تھا جس کیلئے ایمان اور ضمیر کی صورت میں قیمت چکانا پڑتی ہے۔

آج اتنے سال گذرنے کے بعد شہیدی صاحب کی نگارشات پر خامہ فرسائی کرنے بیٹھا ہوں تو لگتا ہے کہ منظر اب بھی وہی ہے۔ کم آمیزی، بے نیازی اور قدروں کی پاسداری کا صلہ آج بھی اُسی سکّے میں ملتا ہے جس میں پہلے ملا کرتا تھا۔

اسپ تازی شدہ مجروح بہ زیر پالاں
طوق زریں ہمہ در گردنِ خری بینم

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

شہیدی صاحب کو اب تک وہ پذیرائی نہیں ملی ہے جس کے وہ مستحق ہیں اور شاید اس لئے نہیں ملی ہے کہ وہ خوددار بھی ہیں اور اخلاقی قدروں کے پاسدار بھی

شہیدی صاحب کی شاعری ان کے مخصوص مزاج کی بھی نمائندگی کرتی ہے اور اس آشوب کی بھی کہ جس کی گرفت میں آج پوری نوعِ انسانی کراہ رہی ہے اور نوعِ انسانی کے ساتھ ساتھ بدقسمت خطہ کشمیر بھی، جس کے دُکھ اور آزار عام آشوب سے بھی سوا ہیں۔ ایک حسین دلہن کی طرح یہ خطہ ارض ستمگروں کی دست برد کا شکار رہا ہے اور اس لئے شکار رہا ہے کہ یہ حسین ہے۔

کم نصیبی میری، میں زرخیز ہوں
چپے چپے پر مرے قبضہ ہوا

شہیدی صاحب کی شاعری کے متعلق اہم ترین بات یہ ہے کہ یہ سب سے پہلے شاعری ہے، تُک بندی نہیں اور یہ بات اس کی غزلیات، قطعات اور منظومات سب پر صادق آتی ہے۔ ان کی غزلیات میں روایت کی مناسب نگہداشت بھی ہے اور آج کے درد کا دُکھ بھرا احساس بھی۔ ذیل کے اشعار کو آپ جہاں چاہیں اردو اور فارسی غزل کی زریں روایت میں کہیں بھی فٹ کر سکتے ہیں۔

دفن صحرا میں رودِ کوثر ہے
وہ تعلق کہوں کہ تیری یاد

کہنا سننا کسی سے کچھ بھی نہیں
چاک اپنے ہیں آپ سیتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ناکردہ گناہوں کی سزاؤں کے باب میں
وہ مسکرا دیئے ہیں مری بات ٹال کے

میں اُس کو سجدہ کر لوں
کوئی انسان ہو تو لاؤ

یہ شعر 'کز دام و دد ملولم و انسانم آرزوست' والے رومیؒ کی بھی یاد دلاتا ہے
اور مرزا اسداللہ خان غالبؔ کی بھی:

بیاورید گر اینجا بود سخندانے
غریب شہر سخنہائے گفتنی دارد

شہیدی کے اور کچھ اشعار ملاحظہ ہوں:

عقل مندوں کی جس نے کی تہذیب
ہم تو قایل ہیں اُس دِوانے کے

دونوں عالم سے جھاڑ کر دامن
چاندنی سا نکھر گیا ہوں میں

حاصل شوق ہے دائمی زندگی
موت ہم سے ملی زندگی کی طرح

شہیدیؔ غزل کی تنگ دامانی کے شاکی نہیں بلکہ اس کی اُس جامعیت کے
قتیل ہیں کہ جس سے یہ سمندروں کو، کوزوں میں سمیٹ سکتی ہے۔ وہ غزل کو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

دبستان آگہی کا نام دیتے ہیں:

کہیے غزل کو کیوں نہ دبستان آگہی
ہر شعر کھولتا ہے جو دفتر نئے نئے

اس دبستانِ آگہی میں وہ آگہی کے آشوب کو بھی سمو لیتے ہیں اور انسانیت اور کشمیر کے درد کو بھی:

جسم صحرا میں گم گشتگی کی طرح
میں بھٹکتا رہا اجنبی کی طرح

کیجئے اس پہ تبصرہ کچھ آپ
ہونٹ اپنے ہیں اُن کے تالے ہیں

ناخدا جس کا باخدا نہ ہوا
کیا بھروسہ ہے اُس سفینے کا

'دردِ اِک میٹھا جگا دے کوئی ہے؟' اور 'دن اندھیروں میں کھو گئیں آنکھیں' مطلع والی غزلیں پوری کی پوری اس اعتبار سے لائق توجہ ہیں۔ اس باب میں یہ بات بھی اہم ہے کہ شہیدی صاحب جدیدیت (بدلے ہوئے حالات میں اس کی بگڑی ہوئی شکل کو پس جدیدیت کہتے ہیں) کے مسلک سے منسلک ہوئے بغیر اور اس کی واہیات سے احتراز کرتے ہوئے اس کے قابل قدر عنصر کو اپنی شاعری میں بخوبی سمو لیتے ہیں:

مشین ساز مشینوں کی آ گیا زد میں
سنا ہے تبصرہ لوگوں سے یہ کہ بہرا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

آسماں نے پٹک دیا ہم کو
اجنبی، اجنبی ہیں مادرزاد

جب بھی حد سے گذر گیا ہوں میں
مجھ سے باغی ہوا مرا ہم زاد

میرا اپنا ہی سایہ نہ ہو سامنے
اِک فرشتہ ملا آدمی کی طرح

شہیدی صاحب کا سماجی شعور صحت مند، زندہ و متحرک اور مسلسل چوکنا ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ان کے ہاتھوں یہ حقیقی شاعری کا روپ دھار لیتا ہے ورنہ یہ کچے ہاتھوں میں صحافت یا خطابت کے قبیل کی چیز بن جاتا ہے۔ کشمیر سے متعلق اُن کے اشعار بالخصوص ان کی منظومات اس کی بہترین توضیح ہیں۔ اس موضوع پر اُن کی منظومات میں سب سے زیادہ وقیع اُن کی نظم 'تعارف'، ہے۔ 'دوستو'، 'دائمی تابندگی'، 'یادوں کا لمس'، 'فریب کھاتا نہیں دوبارہ' اور 'خضر سوچتا ہے وُلر کے کنارے' اسی نوع کی نظمیں ہیں۔ موخر الذکر نظم اقبال کے ایک شعر پر تضمین ہے اور اس امر کی شہادت فراہم کرتی ہے کہ تضمین کے باب میں شہیدی کو غیر معمولی ملکہ حاصل ہے۔ اُن کے قطعات اور ان کی نعتوں میں بھی ان کی شاعرانہ صلاحیت نکھر کر سامنے آئی ہے۔ حق یہ ہے کہ قطعات اور نعتیں کتاب کا سب سے جاندار حصہ ہیں۔

شہیدی صاحب کی آخری دور کی غزلیات و منظومات ایک نئے ہی رجحان، پختگی شعور، بالیدگی جذبہ و احساس اور ان کے نتیجے میں پیدا ہونے والی قادر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

الکلامی کی آئینہ دار ہیں اور ان کا قریب قریب ہر شعر جاذب توجہ اور قابل مطالعہ ہے۔ کشمیر کی اردو شاعری کے گیسو سنوارنے والوں کی صف میں شہیدی صاحب کو ایک ممتاز اور نمایاں مقام حاصل ہے۔ اگر چہ ہم اس حد تک شاید نہ جا پائیں جس حد تک اُن کا یہ شعر جاتا ہے:

مجھے ہرگز نہیں دعوائے غالبؔ
حضور اس عہد غم کا میرؔ ہوں میں

یہ شعر اس شاعرانہ تعلّی کی قبیل سے ہے جس سے اردو اور فارسی شاعروں کا دامن مالا مال ہے اور جو غزل کی دائمی رعنائیوں میں سے ایک ہے۔ انہیں خود بھی اس کثیر الجہتی اور حیرت زار نگارنگی کا دعویٰ نہیں جو بڑی شاعری کی امتیازی خصوصیت ہوتی ہے مگر اُن کی تازہ ترین شاعری ایک نئی اڑان کا پتہ دیتی ہے اللہ کرے کہ ان کا شاعرانہ مستقبل نئی رفعتوں سے ہمکنا ہو:

ہر لحظہ نیا طور، نئی برق تجلی
اللہ کرے مرحلۂ شوق نہ ہو طے

(پروفیسر) غلام رسول ملک
نسیم باغ سرینگر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اپنی بات

میں سطح گیتی پر ایک ایسے خطہ میں پیدا ہوا ہوں جس کو فردوس ارضی کہا گیا ہے۔ یہ فردوس ارضی کن کیلئے ہے۔ ان کیلئے جو کشمیر سے باہر کے لوگ ہیں۔ خواہ بادشاہ رہے ہوں۔ یا ان کے مصاحب۔ ادیب رہے ہوں یا نازک جذبات رکھنے والے حسن پرست شاعر۔ مناظر قدرت کے دلدادہ ہوں یا تپتے ہوئے صحراؤں کے باشندے۔ گر مرغ کباب است بابال و پر آید کا نعرۂ مستانہ انہی کا دیا ہوا ہے۔ البتہ یہاں کے مکینوں کے دلوں کو جس کسی نے ٹٹولا ہے اس نے زمینی حقائق میں اتر کر وہ کچھ کہا ہے جس کو دیانتداری اور انسان دوستی سے تعبیر کیا جاسکتا ہے۔ میرے والد صاحب ایک محنتی حلال خور کاری گر تھے۔ فارسی کی کلاسیکی کتابوں کو پڑھا تھا اور تصوف کے اسرار رموز سے واقف تھے۔ انہوں نے بچپن ہی میں مجھے ان سے اس طرح روشناس کیا تھا کہ یہ میرے جزو زندگی بن گئے تھے۔ سچائی محنت اور خدمت یہ میری طبیعت ثانیہ بن گئی تھی۔ میں نے جب ہوش سنبھالا تو پانچویں چھٹی جماعت کا طالب علم تھا۔ مجھے نہیں معلوم ہندوستان ایک ملک تھا وہ کیوں اور کیسے بٹ گیا تھا۔ میں نے اپنے گھر کے اوپر سے چھوٹے چھوٹے ہوائی جہاز اڑتے دیکھے تھے اور اپنے مکان کی چھت پر ان کے کرتب دیکھتا تھا۔ سنا تھا کہ یہ بمباری کرتے ہیں کن پر؟ قبائیلوں۔ جو کشمیر سے مہاراجہ ہری سنگھ کی فوج کو ختم کر چکے تھے اب ہوائی اڈہ پر قبضہ کرنے والے تھے۔ یہ ۱۹۴۷ء کا زمانہ تھا۔ کشمیری لوگوں کا ایک قائد شیخ محمد

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

عبداللہ ہوا کرتا تھا۔ جو ہندوستان سے ہندوستانی فوج کو لایا تھا۔ کوئی معاہدہ کر لیا تھا یہ قائد اول اول ہندوستانی لیڈروں کی آنکھ کا تارا تھا اور رفتہ رفتہ کھٹکتا خار بن گیا...... میں نے شروع ہی سے آس پاس افراتفری دیکھی تھی اور اس پر غور کرنے لگا تھا۔ جب میں حالات وواقعات کا تجزیہ کرنے لگا تو تعلیم پڑھنے کے ساتھ۔ غور وفکر سے حاصل کردہ نتائج کو کسی رنگ میں اظہار کرنا چاہتا تھا...... مجھے اردو زبان وادب اور فارسی کی تعلیم کچھ اس طرح ملی کہ اپنے خیالات کو منظوم شکل میں بیان کرنے سے خوشی محسوس کرنے لگا...... ۴۹، ۵۰ اور ۵۱ میں ایس پی ہائی سکول میں میری تعلیم کے دوران وہاں کا ماحول کچھ ایسا ملا کہ شاعری سے اور رغبت ہوگئی۔ اردو زبان کے اکابر شاعروں میں سے خواجہ میر درد، غالب آتش اور اقبال کو اکثر پڑھتا رہا۔ میرے سکول میں بڑے بڑے دانشور اساتذہ پڑھایا کرتے تھے ان میں ادیب اور منجھے ہوئے شعراء بھی تھے۔ انقلابؔ، ناظر، مصدر اور چراغیؔ۔ سکول میں ہفتہ میں ایک بار مختلف موضوعات پر ذہین طلباء سے بحث ومباحثہ کرایا کرتے تھے۔ پاس ہی ایس پی کالج میں کل ہند مشاعرے منعقد ہوا کرتے تھے میں ان کو سننے جاتا تھا۔ غیر شعوری طور میرے ذہن کی زمین سے مقفیٰ مسجع عبارتیں اُگا کرتی تھیں۔ دسویں کا طالب علم ہوتے ہوئے اگر چاندنی رات میں سیر پر مضمون لکھنا ہوتا تھا تو بیس تیس صفحوں پر یہ مضمون پھیلتا تھا۔ پھر میری طبیعت سخت کوش اور شعلہ نوش ہونے کے سبب میں بہت آگے جانے کی کوشش کرتا تھا۔ 1962 میں میں اپنا اردو مجموعہ کلام آزاد کتاب گھر کلاں محل دہلی سے چھپوانا چاہتا تھا جو نہ جانے کیا ہوا۔ ڈاکٹر شکیل الرحمن جب کشمیر یونیورسٹی میں بحیثیت اردو پروفیسر تعینات ہو کر آئے تو وہ میرے محلّہ میں رہتے تھے انہوں نے میرا ایک مجموعہ کلام رقص حیات کے نام کا دیکھا تھا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

1958 سے میرا کلام دلی، بمبئی، فیروز آباد اور دوسری جگہوں سے نکلنے والے اردو رسائل میں گاہے گاہے چھپتا تھا۔ کشمیر کے اردو اخباروں اور کلچرل اکادیمی کے رسائل میں بھی شائع ہوتا رہا۔ میں نے 56-55 میں اسکول ٹیچر بننا پسند کیا کہ روح انسانی کی تربیت میری آخرت کا سامان بنے۔ میرے والد صاحب جنت مکانی ہوئے تو مجھے تجارت بھی سنبھالنا پڑی۔ کشمیر سے باہر بھی جانا پڑتا۔ والد صاحب کی دکان بھی چلانے کا بندوبست کرنا پڑتا۔ چھوٹے چھوٹے بہن بھائیوں کو پالنے پروان چڑھانے، پھر ان کی شادیاں طویل الجھنوں میں گھر گیا۔ آس پاس سیاسی افراتفری نے دل کو بہت رنجیدہ کیا۔ اردو کی شعری دنیا میں میرے لکھنے سے کیا اضافہ ہوتا ہاں ایک چیز ضرور تھی وہ یہ کہ اپنی طرح کی سوچ کو فنی لوازم کے ساتھ اگر پیش کرسکوں تو یہ میری شناخت بن سکتی تھی۔ ورنہ روایتی طوطیوں کی آوازیں بے شمار تھیں...... دور حاضر بڑا تیز رفتار دور ہے۔ قدروں کے جوڑ توڑ اور اتھل پتھل میں زندگی کے دیگر شعبوں کی طرح ادب میں بھی نئی نئی لہریں اور رویں چلتی رہتی ہیں جن میں کبھی کبھی ہیجان وشدت رفتار کے بعد ٹھہراؤ بھی آجاتا ہے۔ برسوں سے ہندوپاک کے جتنے بھی اردو کے رسائل نکلتے ہیں ان سب پر ایک ہی طرح کی چھاپ نہیں ہوتی۔ اس لئے ایک دیانتدار نقاد کو اس وقت کڑی آزمائش سے دوچار ہونا پڑتا ہے جب اسے ہر طرح کے ادب اور شاعری کو سامنے رکھ کر اپنا نقطہ نظر پیش کرنا پڑتا ہے۔ میں موجودہ تنقید سے بھی مطمئن نہیں کیونکہ اس میں نقاد اپنی ذات کے اظہار اور تفسیر پر زیادہ زور دیتا ہے اور فن کار کے فن اور اس کی ذات پر کم اسی لئے چند ایک معتبر نقادان فن اب یہ کہنے لگے ہیں کہ گذشتہ 50 برسوں میں حالی جیسا نقاد اردو ادب نے پیدا نہیں کیا (ہر چند کہ مجھے کلی طور حالی کے طریقہ تنقید سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

بھی اتفاق نہیں)۔ ایک بات یہ بھی ہے کہ فنکار کسی بھی زبان کا ہو، اس کے سامنے اپنے سماجی، سیاسی، معاشی اور نظریاتی شعور کے باوصف عالمی ادب بھی ہونا چاہیئے اور اس طرح نقاد کو بھی اس پر نظر رکھنی چاہیئے۔ پھر اس حقیقت کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا کہ دور حاضر میں فن کا کوئی خاص پیمانہ آخری حیثیت نہیں رکھتا۔ جس طرح زندگی میں تنوع ہے رنگا رنگی اور بدلتی قدروں کا کمال و زوال ہوتا ہے۔ بعینہٖ معیارِ فن بھی متحرک ہے۔ لیکن ایک بات پھر بھی رہتی ہے وہ یہ کہ امتداد زمانہ کے باوجود کچھ مشترکہ قدروں کا چلن اور ان کی خوبصورت ترجمانی ہی عظیم ادب کہلاتی ہے۔ چنانچہ عظیم فنکار ہر دور میں عظیم ہی رہتے ہیں۔ میں آج کا مجموعہ کلام 'انکشاف' کشمیر اور دنیا کے سیاسی، سماجی، معاشی اور فکری پس منظر میں رکھ کر پیش کرتا ہوں اسے آپ بخوبی جان سکتے ہیں۔ البتہ الیکٹرانک میڈیا کے سیل رواں کے آگے کتاب کو پڑھنا کارے دارد والا معاملہ ہے۔ پھر اس پر اپنے ردعمل کا اظہار کرنا اور بھی شوق فضول اور اور جرات رندانہ کا متقاضی ہے۔

سلطان الحق شہیدی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

حمد

خدائے لم یزل تو مہرباں ہے
سوائے تیرے۔سب وہم وگماں ہے

ثنا تیری۔ ہراک شے سے عیاں ہے
سکوت اپنا کہیں جس کو بیاں ہے

تو مصدر ہے تو معدن ہے تو مخزن
نہاں ہے تو ہی اور تو ہی عیاں ہے

مسبب! ہیں ترے اسباب سارے
کہ تو بے رنگ رنگوں سے عیاں ہے

نہیں تھا کچھ تو تُو تھا تو ہی ہوگا
سوا تیرے وجود اپنا کہاں ہے

تعیّن ہو نہیں سکتا ہے تیرا
مکاں کوئی نہ کوئی لامکاں ہے

جسے ارض وسما سمجھے ہیں ہم لوگ
وہ تیری صنعتوں کی اک دکاں ہے

ازل سے تا ابد جو کچھ بھی دیکھیں
ہر اک جا تیرا ہی سکہ رواں ہے

شعور و آگہی جس جا ہے عاجز
وہیں سے ابتدائے کن فکاں ہے

ستارے چاند سورج اور فضائیں
غرض ہر چیز میں تیرا نشاں ہے

ترے ابلیس و آدم کی کہانی
مسلسل خیر و شر کی داستاں ہے

نہ کوئی خوف نے کچھ غم ہے جس کو
ولی تیرا ہے تیرا رازداں ہے

مرا دل میرا سینہ میری دھڑکن
تری بخشش کا خالص ترجماں ہے

تمہارا ذکر ہے تسکین خاطر
بغیر اس کے زمانہ بے اماں ہے

ثنا کے بعد ہے تو جس سے راضی
وہ مدح خواجۂ کون و مکاں ہے

تو اپنے آپ ہے تعریف اپنی
ترا ہمسر نہ کوئی ہم زباں ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

نعت

وہ جان کائنات ہے وہ بے مثال ہے
وہ اشرف البشر ہے خدائی کا لال ہے

اپنائیت کی ڈور میں سب کو پرودیا
نے رنگ و نسل ہے نہ نزاعِ مقال ہے

زہراب زِیست چشمۂ حیواں بنادیا
اَبرِ کرم ہے وہ کہ برستا گلال ہے!

خلد اماں ہے سب کو جو دیکھیں گے اس طرف
جو پیٹھ پھیر لیں گے تو جنگ وجدال ہے

ہے ضامنِ حیات فقط اس کی آرزو
باقی تمام وہم و طلسم و خیال ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

صدقے میں وہ جو چاہے تو کونیں بخش دے
نازاں یوں اپنے آپ پر دستِ سوال ہے!!

دیوان جُز وکل میں فقط اس کا ذکر خیر
میزان خیر و شر ہے حد اعتدال ہے

اس کی اگر نہ مانیو سادہ سی بات بھی
عقل تمام جہل مرکب مثال ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

سرتاقدم غبار سفر سے اٹا ہوا
وہ شخص قافلے سے ہے شاید ہٹا ہوا

احساس فرض پیار غم زیست فکرمرگ
خانوں میں آدمی ہے ازل سے بٹا ہوا

ناموس و ننگ پاسِ وفا، قول یا قرار
فرسودہ اک سبق ہے زبانی رٹا ہوا!

نوک مژہ سے ہم نے رفو کرلیا انہیں
دامن جگہ جگہ سے تھا جن کا پھٹا ہوا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

آماجگاہ شوق نہیں عہد حال میں
ساحل سے دور دل ہے جزیرہ کٹا ہوا

برفاب ہو کے گر پڑا دریا و دشت پر
بادل بھی تھا عقاب مگر پر کٹا ہوا

عفریت شب شکار سحر ہوگئے تمام
سورج سپاہِ نور لئے تھا ڈٹا ہوا

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

○

یہ گونجیں الامان والحذر کی
یہی ہے دین موجودہ بشر کی

نہ دیکھو گے کسی محسن کے پگڑی
کہ ہے یہ ریت اس پورے نگر کی

چُبھیں ہیں برف کی کیلیں برابر
شب فرقت جو کرنا تھی بسر کی

جو ساری زندگی ہم نے اٹھایا
وہ گھر ہی ڈھہ گیا سازش تھی گھر کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ستارے آنکھ میچے جاں بلب ہیں
شرافت دیکھ لی ہے بحر و بر کی

○

نہ رکھتے سانپ اپنی آستیں میں
خطا یہ بارہا ہم نے مگر کی

سموتے ہم حریفوں کو بھی اس میں
کہاں وسعت یہ دامان نظر کی

جہاد نور میں ہر شب ہے مصروف
کسی کو کیا خبر نجم سحر کی!!

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

O

فخر کرے تھا عرش بھی جس پر ہے تحریر فسانوں میں
جانے وہ کیا بات ہوئی وہ بات نہیں انسانوں میں

پاؤں سر پر رکھ کر بھاگ نہ جائے تو پھر جانوں میں
البیلا وہ البیلا ہے جو کھیلے طوفانوں میں

زیست کے ہر اک شعبے کی بن جانے یہ تعمیر نہ کر
کام بگڑ کے رہتے ہیں جب ہوش رہے دیوانوں میں

بازاروں میں بھاؤ بڑھے ہیں مول نہیں کچھ روپے کا
لیکن "سب کچھ ٹھیک" کا چرچا ہے اونچے ایوانوں میں

بات سمجھنے کی ہے، اس کے متوالوں کا حال ہے کیا
نقش ہیں جس کے پیار کے سارے آگ بھرے پیمانوں میں

□O□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

شاید شہر تمنا میں یہ دل کا بالک کھویا ہے
سونے شالیمر کی سُونی بارہ دری پر سویا ہے

کن سے پہلے کن کو کس کس جانب سے آنا تھا
ناتھا وہ معلوم۔ نہ یہ ہے۔ کون کہاں پر کھویا ہے

چمنی چمنی دھار دھویں کی اُگلے اگلے پھرتی ہے
دھرتی دھرتی اجلا امبر کتنی کالک دھویا ہے

جہلم جہلم ناؤ چلے کیا تنکا تنکا ٹھہرا ہے
دیکھ ولر نے قطرہ قطرہ اپنے بیچ سمویا ہے

گردن گردن طوق پڑا ہے بے بس ہے بڈشاہ نہ پوچھ
آزادی کا بادل ہر مُکھ ہر مُکھ کتنا رویا ہے

ساتھی جس کی خاطر تیرے دل میں اتنی ٹیس اٹھی
کاٹ رہا ہے آج وہی سب جو کچھ اس نے بویا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

○

اب جو باغ میں چھُپ کر دیکھا
تپتی آگ کا منظر دیکھا

گم ہے وہ اخلاص کا پُتلا
ہم نے اندر باہر دیکھا

ترسے اِک اِک بوند کو گھر میں
گھر میں ان کے ساگر دیکھا

دھرتی کے ہتھیارے توبہ!
جیب میں ان کے امبر دیکھا

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کوئی دریا کوئی سراب نہ تھا
تشنگی کا مگر جواب نہ تھا

یہ الگ بات ہے۔نہیں توڑا!
شاخ پر ورنہ کیا گلاب نہ تھا!

خوردہ گیری اسی کو دیتی زیب!
آپ جو صاحبِ کتاب نہ تھا!

قافلے رات رات چلتے تھے!
جس نے دیکھا وہ محو خواب نہ تھا!

تہہ میں ساگر کے۔برق عالم سوز!
جس نے رکھی وہ آب نہ تھا!

رہ گیا جو حصار ذات میں۔ وہ
اتنا بکھرا کہ کچھ حساب نہ تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

آپ سے آپ ہوگیا کیا کچھ
جاگنے پر بھی سو گیا کیا کچھ

باوجودیکہ سخت پہرہ تھا
پھر بھی اس دل سے کھو گیا کیا کچھ

قطرۂ اشک وہ ندامت کا
میرے دامن سے دھو گیا کیا کچھ

ہاتھ آئے نہ آئے کیا معلوم
دوستو! ہمدمو! گیا کیا کچھ

ایک صحرا تھا۔ زندگی کیا تھی
آدمی پھر بھی بو گیا کیا کچھ!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

مسجدوں کا بھرا ہے جن میں تیل
دیر میں وہ چراغ جلتے ہیں

بج اٹھے ہیں اذان سے ناقوس
اہل دل کے دماغ جلتے ہیں

شیخ صاحب کی پارسائی پر
میکدے کے ایاغ جلتے ہیں

ہم غریبوں کی حق ادائی پر
صاحبان فراغ جلتے ہیں!

وہ بھی دیکھا تھا آج یہ بھی دیکھ
بجھ گئے تھے جو داغ جلتے ہیں

بلبلان چمن ہیں خوش الحان
جانے کیوں ان سے زاغ جلتے ہیں

کون رہزن ہے کون پردہ دار
پا لیا ہے سراغ جلتے ہیں!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

○

عجیب بات ہے منزل نہ کوئی جادہ ہے
نہ جانے ذوق طلب پھر بھی کیوں زیادہ ہے

لگے ہے پیش پا فتادہ جس کو ہر اک شئے
وہ شرق و عزب کی پرواز برق زادہ ہے

یہ دیکھ لیجئے رہے رزم گاہ کس کے ہاتھ
جنوں سوار ہے اپنا خرد پیادہ ہے

قدم قدم پہ ہوئی حادثات کی یورش
مگر وہ لوگ کہ جن کی جبیں کشادہ ہے

بلند تر ہے ستاروں سے بارگہہ تیری
خلا نورد مرے دوست کیا ارادہ ہے

حروف اپنے معانی سے محوِ آویزش
تو داغ داغ سراپائے استفادہ ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

نہ خوف کھا کہ ہوائیں ہوئی ہیں کیا سے کیا
غریب شہر! تری زندگی کا وعدہ ہے

بڑا کمال ہے اس کا حریف پیدا ہو
صلیب چوک میں مدت سے ایستادہ ہے

ملا نہ آج تک اس کو کوئی جمیل رقم
کتاب زیست ابھی تک ہماری سادہ ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

O

کتنے بڈشاہ لڑکھڑائے ہیں
جب شب شالیمر منائے ہیں

آرزوؤں کے ہاوس بوٹ اے دوست
دل کے ڈل لیک پر سجائے ہیں

لدر عرفاں تھے جو زمانے کے
ہر پہلگام میں سمائے ہیں

ذہن دیکھا جو وادیٔ گلمرگ
رخش تخیل چڑھ کے آئے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

چشمہ شاہی بنے تو اپنے گرد
مردم ومرغ و مور آئے ہیں

ِشت جموں تھا یا کوئی لداخ
آتے آتے ہی راس آئے ہیں

زندگانی ہے یا کوئی ہیمال
ناگ راجوں کے دل جلائے ہیں

ہے دیار غزل حیات انگیز
شعر صورت چنار اگائے ہیں

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

مرا مقام مسلّم مگر میں تنہا ہوں
جوایورسیٹ پہ گاڑا گیا وہ جھنڈا ہوں

کسی کو زعم اگر ہے کہ چڑھتا دریا ہوں
کہو کہ آنکھ ملائے میں تشنہ صحرا ہوں

نہ جانے قافلے گذرے ہیں کتنے مجھ پر سے
میں سخت جان ہوں کتنا کہ پھر بھی زندا ہوں

صبا میں سبزے میں طوطی میں نگہت گل میں
جس ایک رنگ میں ممکن تھا جلوہ آرا ہوں

مشین ساز مشینوں کی آگیا زد میں
سنا ہے تبصرہ لوگوں سے یہ کہ ''بہرا ہوں''

خلوص فکر کا تیشہ اٹھا کہ آجاؤ
جو سنگ درد میں پوشیدہ ہے وہ ہیرا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

شفق کا خون ہر اک شام یہ گواہی دے
خطائے مہر؟ درخشاں ہے "قتل ہوتا ہوں"

فضول ان سے توقع کسی کے کام آئیں!
جو اپنی ذات کے مرقد میں ریزاریزا ہوں

سماج واد کی تحدید ہے بجا لیکن
حضورکبیرے میں آپ رقص فرما ہوں؟

جہاں بھی دیکھئے چلتا ہے کفر کا سکہ
مجھے یہ فخر ہے مولا کہ تیرا بندہ ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

○

ہر گام اپنا عکس زمانے پہ ڈال دے
ممکن ہے یوں وہ زندگی لازوال دے

کر احتساب فکر و عمل اپنی ذات کا
ہے کام آج کا اسے کل پر نہ ڈال دے

ساری فضا ہوئی ہے ابھی سے دھواں دھواں
آتش فشاں پھٹے گا تو کیا کیا اُگال دے

ساگر کی تہہ میں بہر تعاقب ہے موج خون
ممکن ہے گاشیا کی چٹانیں اُبال دے

تا ذہن ہو سکے نہ اندھیروں میں منجمد
جتنے بھی شعلے ہوں کہ شرارے اچھال دے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

لذت سمیٹتا ہوں میں چبھنے سے بار بار
اے چارہ گر بدن سے نہ کانٹے نکال دے

دل صاحب جمال نے آئینہ کر دیا
یہ اس کا حسن ظن ہے جو حسن خیال دے

سنتے ہیں کر رہے ہیں مقدر کا کاروبار
دُزدانِ پارسا کی جنہیں تو مثال دے

مدت سے خیمہ پوش ہیں سینا میں سر بکف
آفت میں ان کا کرب نہ دنیا کو ڈال دے

نقاد موجِ نور ہے میرا ہر ایک شعر
جو کچھ نہ ہو سکے گا تو کیچڑ اچھال دے!

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

○

زخم ملتے ہیں بے شمار نہ پوچھ
وقت ہے خود ہی چارہ کار نہ پوچھ

زخم اب شاخ شاخ کھلتے ہیں
موسم غم ہے سازگار نہ پوچھ

عین دریا مجھے سراب لگے
وصل میں کیوں ہے؟ انتظار نہ پوچھ

خوب آباد ہے خرابۂ دل
آرزوؤں کا وہ مزار نہ پوچھ !

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ہم نے مانا چراغ جلتے ہیں!!
روشنی کیوں ہے سایہ دار نہ پوچھ

جسم ان کا انہیں حصار لگے
چاہتے ہیں سبھی فرار نہ پوچھ

سرخ مرقد کے سبز گنبد پر
اک پرندہ رہے بے قرار نہ پوچھ

ریت ہوتی ہوئی چٹانیں دیکھ
کون کتنا ہے استوار نہ پوچھ

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

○

جب تجھ سے کچھ نہ ہو سکے تو توڑ پھوڑ کر
یہ میرا کام ہے کہ رکھوں سب کو جوڑ کر

سائے میں خوف مرگ کے تسکین جاں کہاں
پیتے ہیں ماہ وسال میں لمحے نچوڑ کر

وہ اپنے دور سے رہے بیگانہ کیا مجال
ماضی سے جس نے حال کو رکھا ہے توڑ کر

اک ہائیڈروجن بام کو گرنا تھا گر گیا
اوراحتجاج رہ گیا سر اپنا پھوڑ کر

یورش ہے مسئلوں کی تو گھر گھر ہے ویتنام
وہ جاں جارہی ہے کئی جسم چھوڑ کر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

تقریر چاٹتے رہے ہیں سادہ لوح لوگ
اور سربراہ چل دیۓ مسند کو دوڑ کر

اس نوجواں کا ہاتھ قلم کردیا گیا
رکھ دی کلائی وقت کی جس نے مروڑ کر

چلنا تھا جن کو چلدیۓ شہر نشاط کو
لیلائے غم سے جا نہ سکے منہ کو موڑ کر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

جسم صحرا میں گم گشتگی کی طرح
میں بھٹکتا ہوں اک اجنبی کی طرح

دیکھئے دل کے ٹکڑے نظر آئیں گے
میرا ہر اشک ہے آرسی کی طرح

ہے امرناتھ اک دیپ اسرار کا
برف جس میں کہ جلتی ہے گھی کی طرح

میرا اپنا ہی سایہ نہ ہو سامنے
اک فرشتہ ملا آدمی کی طرح!

عصر حاضر میں یہ کاروبار غزل
بے دلی میں ہے اک دل لگی کی طرح

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غم تھا دایان کی آرمی کی طرح
آرزو بڑھ گئی شاذلی کی طرح

دورِظلمت میں تابندگی کی طرح
دوستو ڈالدی زندگی کی طرح

کشف والہام کی بارشوں کے لئے
ابر چھا جانے دو آگہی کی طرح

جب کوئی ایوریسٹ آگیا راہ میں
کرلیا ہم نے سر ہیلری کی طرح

دن میں سورج لگے ہے مگر رات کو
مجھ سے ملتا ہے وہ چاندنی کی طرح

حاصل شوق ہے دائمی جستجو!
موت ہم سے ملی زندگی کی طرح

یہ تمنا ہے میری ہمیشہ رہے
آدمی آدمی کی طرح

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

○

دل کے بیماروں کی سنتے ہیں جراحت ہوگی
اسپتالوں کے حسینوں کی شرارت ہوگی

سوزدل سوزجگر سوز تمنا..........یعنی
یہ کسی اور زمانے کی حکایت ہوگی

تاکہ بے گھر نہ رہیں شہر میں رہنے والے
کھودئے زیر زمین کوئی عمارت ہوگی

تیل کے چشمے ہوں یا سونے کی کانیں آخر
ہاتھ آئیں گی انہیں جن میں کہ طاقت ہوگی

نہ رہے کوئی زن ومرد کی پہچان اب کے
کیا خبر تھی یہ ترقی کی علامت ہوگی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

دیکھے محلوں میں آباد ہیں کیا کیا خانے
اور فٹ پاتھ پہ بے حال شرافت ہوگی

دوستو! لے کے چلو نقد ونظر کی مشعل
ظلمت انگیز جو فرسودہ قیادت ہوگی

ہم گُل و خار کے زخموں کو زبان دیدیں گے
لوگ کہتے ہیں کہ گلشن میں بغاوت ہوگی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

○

وہی ہے آتش نمرود و شیوۂ شداد
وہی ہے حیلۂ پرویز و تیشۂ فرہاد

دل ونظر پہ چڑھائے ہیں خول انساں نے
نہ کوئی زخم محبت نہ مرہم امداد

گئی ہے خانۂ ظلمت کو جاوداں کر کے
بجھے دئے کی طرح آگئی کسی کی یاد

ندیم فصل بہاراں کی بات کیا کرتے
ہر ایک شاخ جو ہوجائے خنجر بیداد

چلا نہ اس پہ کبھی زور قیصر وکسرا
رہی ہے مملکت دل ہمیشہ سے آزاد

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کرے جو دردجگر عام بزم گیتی میں
نہیں ہے حرف غلط علم آگہی ایجاد

کشید خون جگر کی اگرچہ جاری ہے
ہوئے ہیں کیا کہیں پیدا وہ مانی و بہزاد

ہماری مردہ دلی کا یہی تقاضا ہے
ہمارے سرپہ مسلط رہیں ستم ایجاد

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

تمام سرو صنوبر ہوئے تھے جس سے شاد
خمیدہ ہوگیا ہے باغ میں وہی شمشاد

اڑا کے لے گیا ان کو ہوا کا اک جھونکا
فصیل شہر کے اندر بھی لوگ تھے آباد

کسی طرح تو ہمارے بھی دن گذرتے ہیں
کسی نے قصر طرب کرلیا کرے آباد

یہ ان کی بزم میں جاکر ہوا ہمیں معلوم
فضول عرض تمنا ہے رائیگاں فریاد

سواد عرش سے آگے ہے منزل مقصود
یہ مہر وماہ ہیں نخچیر اور میں صیاد

اسی سے رونق گلشن ہے استوار اپنی
اگرچہ سلسلۂ رنگ و بو ہے بے بنیاد

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

سلوک شیخ رہا ہے بڑا کریمانہ
حرم میں جب سے ہوئے ہیں نئے صنم آباد

سکھا رہی ہے سبق ہم کو بحر ہستی میں
ہر ایک موج بلا۔بن کے سیلِ استاد!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

چھوٹ جاتا ہے جب کوئی دم ساز
ٹوٹ جاتا ہے درد دل کا ساز

وقت کی ایک ہلکی ٹھوکر سے
ٹکڑے ٹکڑے ہوا ہے شیشۂ ناز

کہہ رہا ہے جنوں خرد سے ....آ !
کہکشاں سے ادھر کریں پرواز

ایک میں تھا کہ پڑھ لیا جس نے
ان کا چہرہ تھا اک صحیفۂ راز

دست گلچین کو توڑ دیں گے ہم!
اہل گلشن ہیں میرے ہم آواز

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

○

جبر کے ہیں نئے نئے انداز
صاحب جور ہیں خود آئیں ساز

کیاری کیاری کھلے ہیں آگ کے پھول
دست فتنہ طراز کا اعجاز!

چگ رہے ہیں جو فرش خاک پہ آج
ان کا دعویٰ تھا کل کہ ہیں شہباز

تختِ شاہی تری دُہائی ہے
کیا کروں میں زبان شکوہ دراز

اہل گلشن کی ترجمانی ہے
یہ مرے دل کی دکھ بھری آواز!

گھُپ اندھیروں کے بعد ہو جائے
شاید اک نئی صبح کا آغاز!

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

○

حسن کے التفات میں عشق کی واردات میں
آپ شکار ہوگیا......آپ ہی تھا جو گھات میں

فکر و عمل کے معجزات عصر جدید میں عیاں
ماہ و مریخ و کہکشاں طے ہوئے بات بات میں

آج بھی تازہ کار ہے خیر سے سنت حسین
گرچہ سفینۂ یزید غرق ہوا فرات میں

صاحب دل بھی ہے وہی صاحب فکر بھی وہی
جس نے ثبات پالیا عالم بے ثبات میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

روشنیوں کی ظلمتیں جاگ اٹھی ہیں سو بہ سو
کاش کہ کوئی دل جلے کعبہ وسومنات میں

قول و قرار ودین ودل پاس وفا وننگ ونام
کتنے جزیرے بہہ گئے سیل تغیرات میں

قافلہ رہ گیا تمام راہ کی خاک چھان کر
آہ! خلوص غم نہ تھا میر سفر کی ذات میں

راکھ ہوئی ہے ہٹلری خاک ہوئی سکندری
دیکھئے حرف حرف یہ سورۂ عادیات میں

چارۂ درد لادوا ہو نہ سکا تو کیا ہوا
ہم کو حیات مل گئی سلسلۂ ممات میں

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ترٹپ جس میں نہ تھی منزل کی بے نیل مرام آیا
جوانان سعادت مند کو لطف خرام آیا

شکایت ہے ترقی یافتہ تہذیب حاضر سے
کہ راس اس کو نہ کیوں باہم محبت کانظام آیا

ہماری بے گناہی جرم ہے اس شہر میں یارو
سنا ہے عدل کی خاطر عمرابن ہشام آیا

نمایش کوچہ وبازار میں ہے حسن خوباں کی
نظر کے واسطے ہراک قدم مشکل مقام آیا

یہاں کے کھیت اب بارود کی فصلیں اُگاتے ہیں
بھلا کس سے کہیں کیسا معیشت کا نظام آیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

خلاؤں میں بھٹکتے رہنے سے بہتر ہے مرجانا
اگرانساں زمیں کے واسطے کچھ بھی نہ کام آیا

سمٹ کر رہ گیا ہے بحر و بر کیا دست آہن میں
چھلکتا خون آدم کا شفق کے ہاتھ جام آیا

بت پندار ہر جا ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا ہے
خود اس کے ہاتھ میں اپنی فنا کا اہتمام آیا

اٹھا کے رکھ دیا ہے جس نے محسوسات کا پردہ
نظر اس کو بہر جانب وہی خورشید فام آیا

کلیسا و کنشت وکعبہ وبتخانہ صدیوں تک
رہے نالاں تو بزم عشق سے کوئی پیام آیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

○

خرد بیچارگی میں رہ گئی دل کا مقام آیا
یہ سوز و درد ہے جس کیلئے نقش دوام آیا

اٹھا کر رکھ دیا تہہ کر کے اس نے محشر ستاں کو
کہ جس دم بزم گیتی میں کوئی مست خرام آیا

گریباں چاک ہوں روز ازل ہی وحشت دل سے
اسی باعث میں گلزار جہاں میں لالہ فام آیا

اجالا ہی اجالا ہوگیا تاریک راتوں میں
تصور میں جو وہ خورشید رو بالائے بام آیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

یہ فیض عزم ہمت ہے کہ اعجاز عنایت ہے
کہ میں طوفان ہستی سے پلٹ کر شادکام آیا

وہ شاہیں جو پلا ہے عمر بھر زاغوں کی صحبت میں
بہت اونچا اڑا کرتا تھا لیکن زیرِ دام آیا

چمن میں غنچۂ و گل نے شرافت بیچ ڈالی ہے
بھرا دامن لئے گل چین اب کے صبح و شام آیا

بڑا ہی معرکہ تھا کوئے جاناں کی مسافت کا
نہ پوچھ اے ہم نشیں ہر اک قدم کیسا مقام آیا

غموں سے دو جہانوں کے خلاصی مل گئی مجھ کو
مرے اللہ !! میرے لب پہ جسدم تیرا نام آیا !!

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

○

ہر گام ہر اک چوک یہ کیسی ادا لگے
بے زاریوں کے جشن کا اک سلسلہ لگے

گلشن میں ایک سروِ سہی تھا بہت بلند
کیا کہیئے شاخ شاخ وہی ٹوٹتا لگے

کیوں کر یقین نہ آئے گا قتلِ حسین پر
جب اپنا شہر ہی مجھے اک کربلا لگے

اب جایئے کہاں کہ جب اپنا مکان بھی
اک زوردار آندھی میں گرتا ہوا لگے

اہل وطن سے ۔ دوست مجھے کچھ گلا نہیں
خود آگہی کی۔جو بھی ہو۔مجھ کو سزا لگے

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

آشفتہ حال غم زدہ شوریدہ سر ملے
خود اپنے آپ سے جوسدا بے خبر ملے

شاید علاج نرگس آشوب چشم ہو
شاید چمن میں آج کوئی دیدہ ور ملے!

ساحل پہ سن رہا ہوں سمندر کی شیخیاں
موجوں کی کشمکش سے گذر کر گہر ملے!

ہے آتش سیال ہراک برگ سبزسبز
اے دوست یہ ثبوت توجل کرمگر ملے!

ہم نے خیال خام کی تصویر کھینچ لی!
خاراتراشی کرتے ہوئے شیشہ گر ملے

بے تہہ بنادئے ہیں کئی۔تونے۔تاجور
اے وقت تیری ٹھوکروں میں تاجور ملے

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

○

ملتا ہے دل سے دل جو نظر سے نظر ملے
تخصیص کچھ نہیں جو سرِ رہگذر ملے

جب ارتباط جان وتن پہ غور کرلیا
ساحل کے پاس دیکھ لئے بحر و بر ملے

کوئی مجھے بتاؤ کہ جاؤں کہاں کہ جب
جنگل میں جا کے ہر طرف اپنا ہی گھر ملے

ہر چیز ایک ہے نہ زماں ہے نہ کچھ مکاں
جانے ہے وہ کہ جس کو خود اپنی نظر ملے

آدمؑ ، خلیلؑ ، نوحؑ ، حسینؑ پورِ آنجنابؐ
راہ وفا میں ہم کو کئی راہبر ملے

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

باہر حصار ذات سے آنا سوال ہے
پھر ''آپ'' اور ''ہم'' رہیں کیسی مجال ہے

دامن چھڑا سکا نہ سیاہی سے آفتاب
صبح مراد شام تمنا مثال ہے

مُنہ کان ناک ذہن ابھی تک ہیں منجمد!
اے ماہ جون اِن کا پگھلنا محال ہے

جہلم ، نشاط باغ ، وُلر اور امرناتھ
کشمیر سراپائے جلال و جمال ہے

ذوق صلیب ودارورسن ہے بقدر ظرف
جو اہل ظرف ہے وہ آپ اپنی مثال ہے

ہرمکھ کی اور بزم شہیدی میں آکے دیکھ
نے شرق و غرب ہے نہ جنوب و شمال ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

شہر میں

کون مجھ سا دل جلا ہے شہر میں
کون کس کا آشنا ہے شہر میں

بے قراری میں نہ یوں بھٹکا کرو
پُر خطر ہر راستہ ہے شہر میں

نا شناسائے سکوں ہے زندگی
یعنی ہر دل میں خلا ہے شہر میں

ساتھ میری جان لے جاتا مگر!!
سر چھپانا مسئلہ ہے شہر میں!

ہر طرف پھیلا ہے یہ کیسا دھواں
سایہ سایہ گُم ہوا ہے شہر میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

جس کا پھل ہے کار بنگلہ ٹھاٹھ باٹ
پیڑ اک ایسا اُگا ہے شہر میں!

مست مے رہتا ہے جو شام و سحر
ایک بس وہ پارسا ہے شہر میں

نقد سودا کر تجھے کیا چاہیئے
پیار کرنے کی سزا ہے شہر میں

تیزرو گاڑی کُچل ڈالے نہ دوست
شاہراہوں کا خدا ہے شہر میں

درد کی کھیتی کہیں پھلتی نہیں
کیسی زہریلی ہوا ہے شہر میں

بے اثر حرف رفاقت ہوگئے!
کوڑھ ہردل میں پلا ہے شہر میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

رو رہا ہے جنت گم گشتہ کو!
گاؤں سے آکر بسا ہے شہر میں

آپ اپنے آپ میں کھوئے ہیں سب
چیخ اپنی بے صدا ہے شہر میں

ڈھل رہے ہیں کارخانوں میں اصول
آدمی بے مدعا ہے شہر میں

روز ہوتا ہے یہاں سیتا ہرن
رام کو راون ملا ہے شہر میں

کوچہ کوچہ مانگیئے شبّیر کو
کوچہ کوچہ کربلا ہے شہر میں

کیا شہیدی سے ہیں واقف آپ بھی
ایک مخلص رہ رہا ہے شہر میں

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ہم سے وعدے ہوئے نبھانے کے
دانت ہاتھی کے تھے دکھانے کے

دیکھتے دیکھتے یہ دیکھا دوست!
رنگ بدلے کئی زمانے کے !

جن کو گھر میں پناہ دی ۔ ان کے!
اب ارادے ہیں گھر جلانے کے!

عقل مندوں کی جس نے کی تہذیب
ہم تو قایل ہیں اس دِوانے کے

داد دیتا ہوں سخت جانی کی
کیا ہی منصوبے تھے مٹانے کے!

ہم سے اور شکوہ یہ نہیں ہوگا
ہم کہ عادی ہیں تیر کھانے کے!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

○

آپ کی بے رخی کو دیکھ لیا
دوست کی دشمنی کو دیکھ لیا

یہ نہ سمجھا کہ کوئی مرتا ہے
اپنی ہی دل لگی کو دیکھ لیا

میرے سپنوں کے تھے وہ سوداگر!
رشتۂ عارضی کو دیکھ لیا

حسن تمکیں نہیں جہالت ہے
بے سبب برہمی کو دیکھ لیا

پیار سے کرسکے نہ ہم توبہ
پیار کی بے بسی کو دیکھ لیا!

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

O

مچھلیوں کی کہاں ہے کھال نہ پوچھ
پانیوں میں ہے کیوں اُبال نہ پوچھ

ٹوٹی پھوٹی ہے چاند کی دہلیز ......
اور سورج گہن کا کال نہ پوچھ

عرش والے زمیں پہ اترے ہیں
عرش والوں کا یہ کمال نہ پوچھ

کوہ آتش فشاں کے دامن میں
لوگ رہتے ہیں بے خیال نہ پوچھ!

اپنے اندر چھپا لیا سایہ
دھوپ میں پیڑ کا کمال نہ پوچھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کوئی عفریت لے اڑا ہے جواب
روگ بن جائے گا سوال نہ پوچھ

ڈل کنارے ہیں سوچ میں پنچھی
اڑ رہے ہیں ہوا میں جال نہ پوچھ

آپ اپنے میں کھو گیا جو شخص
اس سے اس کا بھی حال چال، نہ پوچھ

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

آئے کب موسم وصال نہ پوچھ
ہوگئے کتنے ماہ وسال نہ پوچھ

پھر چلی آئی ہے بہار مگر!
زرد رُو کیوں ہے ڈال ڈال نہ پوچھ

دیکھنا ہے تو دل کی دنیا دیکھ
محشرستان کی مثال نہ پوچھ

ہاتھ ملتی ہے بے کسی اس پار
جنوری اور بانہال نہ پوچھ

اپنی پہچان اپنے پاس ہی رکھ!
میرے لوگوں کا حال چال نہ پوچھ

آبروئے وفا پہ نازاں ہوں
بچ گئی کیسے بال بال نہ پوچھ

عصر حاضر کا آدمی؟ توبہ!
اپنی دستار کو سنبھال نہ پوچھ!!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

آشوب روزگار کے چکر نئے نئے
مانگے ہے لمحہ لمحہ شناور نئے نئے

شاید کہ پھر وہ موسم گلریز آگیا
شاخیں نئی نئی ہیں تو خنجر نئے نئے

ممکن ہے اپنا عزم سفر ہو بہت بلند
حائل ہوئے ہیں راہ میں پتھر نئے نئے

کب سے ترے خلیل کو آنکھیں ترس گئیں
اللہ! گام گام ہیں آذر نئے نئے

ہر پیکر جمال ہے فردوس بداماں
خوشبو بکھیرتے ہیں کیا منظر نئے نئے

اس بارگاہ ناز تک آنے کے واسطے
لازم ہے اپنے ساتھ ہوں شہپر نئے نئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

تاریکیوں کے جال میں آیا نہ آئے گا
خورشید آرزو کے ہیں خاور نئے نئے

مل جائے گا کسی نہ کسی کو قبول عام
یونہی تراشتے رہو پیکر نئے نئے

اک مرحلہ تھا سخت بہر حال طے ہوا
رکھے جو نوٹ سامنے گن کر نئے نئے

جب کاروبار شوق کی قدریں بدل گئیں
آباد دور دور ہوئے گھر نئے نئے

خوشبو چُرا سکا نہ کوئی پھول سے مگر
گلچیں نئے نئے تھے فسوں گر نئے نئے

کہیئے غزل کو کیوں نہ دبستاں آگہی
ہر شعر کھولتا ہے جو دفتر نئے نئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

O

بکے گی یہ سب گھاس کیسر کے مول
ملمع چڑھاو جو بو باس کا

کھلی دھوپ ہے اس کی پیاسی بہت
لہو خشک ہوگا نہ احساس کا

مقفل ہے باب سخن آج تک
دریچہ کھلا ہے مگر آس کا

بھرے شہر میں کیوں ہیں تنہا یہ لوگ
زمانہ ہے یہ ان کے بن باس کا!

سمندر ملیں مجھ کو اخلاص کے
ہو اندازہ کچھ تو مری پیاس کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

تری یاد کی چاندنی ہے بہت
اندھیرا چھٹا جس سے وسواس کا

طلاطم ہے حالات کا اس قدر
سفینہ ڈبو دے نہ انفاس کا

مرے دوست غافل نہ رہنا کبھی
کہ ہے دوست دشمن ترے پاس کا

کشاد دردل ہو تو کیسے ہو؟
ہے موسم خیالوں کے افلاس کا

گذارے ہیں کچھ اس طرح ماہ وسال
کیا ہے جگر میں نے الماس کا

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

بام پر ہے بال کا موسم!
صحن میں اشتعال کا موسم

شرق تا غرب ایک ہی منظر
آگہی کے جدال کا موسم

سوے بغداد و کابل و تہران
خونچکاں اِنفعال کا موسم

آگ سے پھوٹتھی ہوئی کونپل!
خواب تھا یا خیال کا موسم

چشم حیرت نے پھر نہیں دیکھا
وہ اذانِ بلال کا موسم

اپنے چہرے میں ڈھونڈتے کیا ہو؟
آئینوں میں ہے بال کا موسم

جلب زر میں جُٹے ہوئے فن کار
ذہن و دل پر زوال کا موسم

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

فصل گل لٹ گئی یہ کہتا ہے
باغی قدموں میں جال کا موسم

اس کو کہتے ہیں وقت وقت کی بات
الف قد پر ہے دال کا موسم

شوق دیدار کو بڑھاتا ہے
زیرِ پردہ جمال کا موسم

دشت دل اور چاہتیں چاہیں
نوشِ لب کے وصال کا موسم

کانگڑی ہے نہ کوئلہ گھر میں
برف کا شہر کال کا موسم!

ڈاک خانے سے بھاگ آیا ہے
فون پر قیل و قال کا موسم!

کوئی ماضی نہ کوئی مستقبل
بے بہا نقد حال کا موسم

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

○

زمین دوز ہے تورات ہوا میں ہے انجیل
بھلا بتاؤ بھی اس خواب کی کوئی تاویل

جدید دور کے نمرود ہیں بہت بے باک
نہ کوئی زادۂ آذر ۔ نہ کوئی اسماعیل

سدا حسین کے حصے میں آگیا صحرا
رواں یزید کے آنگن میں ہے فرات و نیل

سنا ہے دارورسن کا بھی اک زمانہ تھا
ہیں آج ٹینک کہیں۔اور کہیں پہ میزائیل

اب اپنے قبضۂ قدرت میں ہر قیامت ہے
بجے بجے نہ کبھی کوئی صور اسرافیل

فلک پہ زرد ستارے بھی آنکھ ملتے ہیں
زمیں زمین ہے یا کوئی خون کی قندیل

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

بگولے وقت کے رستے میں اٹھتے رہتے ہیں
کبھی تھا جرمنی قاہر تو اب ہے اسرائیل

درندہ ایک بھی جنگل میں اب نہیں رہتا
کہ شہر آپ ہی جنگل میں ہوگیا تبدیل

یہ عام لوگوں کا کرتب ہے دورِحاضر میں
کہ جب بھی چاہو کرو اپنے چہروں کو تبدیل

کسی کے سبز قدم چاند پر پڑے ہوں گے
ہوئی ہے چاندنی اوپر خلاؤں میں تحلیل

مہینہ بعد نکالی گئی ہیں ملبے سے
سنا ہے لاشوں کے نیچے تھی سونے کی زنبیل

تمام عمر اسی انتظار میں گذری
کہ ہم بھی خواب تمنا کی دیکھ لیں تاویل

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

○

جانے کیا کیا کچھ تھا میں سمجھا ہوا
سمٹ سمٹا کے جواک نقطہ ہوا

زیست کے سانچے میں خود کو ڈھال کر
بوجھ تیری چاہ کا ہلکا ہوا

آنکھیں اتریں خود بخود زانو تلک
پاؤں سر تک آگئے یہ کیا ہوا

جبر کے نیزے پہ ڈرائنگ روم میں
ایک آہن پوش تھا لٹکا ہوا

جاگ اٹھے گی مشیت کی کرن
راہ پائے کا کوئی بھٹکا ہوا

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

○

وہ جان بہاراں جو کشمیر نظر آئی
باتوں میں کٹیلی تھی شمشیر نظر آئی

برفاب نہ دھو پایا وہ داغ ہیں دامن کے
آئینۂ ڈل میں یہ تصویر نظر آئی

سورج کی جواں مرگی ہم خوب سمجھتے ہیں
جب زرد اجالوں کی تحریر نظر آئی

پاتال کے سینے میں آکاش کا خنجر ہے
تاروں کی ہنسی میں بھی تحقیر نظر آئی

زرتاب شبستاں میں دھبے ہیں شرافت کے
تہذیب کے ماتھے پر تفسیر نظر آئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اے میرے چمن والو کیا آس لگائے ہو
کیا تم کو نہ کوئی بھی تدبیر نظر آئی

ساحل پہ پہنچنا یوں۔ کشتی کا نہیں ممکن
ہر موج ولر اب کے زنجیر نظر آئی!

اس درجہ اندھیروں میں دم گھٹتا ہے گو پھر بھی
خوابوں کے جھروکوں سے تنویر نظر آئی

شعروں میں شہیدی کے جب غور کیا ہم نے
تلخابۂ شیریں کی تاثیر نظر آئی

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اشعار

تمام درد سمیٹے مٹھاس دیتا ہے
پھلوں میں رس ہے تو پھولوں میں باس دیتا ہے

حسد نہ بغض و عداوت نہ کوئی کینہ ہے
تمام حسن و محبت وہ اس کا سینہ ہے

خلوص نور کی مشعل ہے اس کے ہاتھوں میں
سجا کے رکھ دیا جس کو مطیع ماتھوں میں

متاع سودوزیاں کھوجیو نہ جھولی میں
عروس شوق و تلطف ہے اس کی ڈولی میں

دہک رہے ہیں اگر سر پہ سینکڑوں سورج
وہ شش جہات پہ سایہ فگن چنار سا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

وہ فرشِ خاک پہ چلتا ہے عرش نگراں ہے
صدائے حرف بھی اس کا سکوت ساماں ہے

شریک جز ہے مگر کل بھی زیرِ داماں ہے
بڑا حلیم ہے اس کا کرم بھی ارزاں ہے

ازل صفت ہے ابد ہم کنار رہتا ہے
مرے وجود ہی کے آرپار رہتا ہے

ہر ایک رنگ سے باہر ہر ایک رنگ کے ساتھ
وہ میرے ہاتھ لگا ہے بڑے ریاض کے بعد

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

نظم

یہاں
برف کی دبیز تہوں کی ڈھلانوں پر
دھند میں......
سمور پوش جذبات......سکیٹنگ کھیلتے ہیں
سنا ہے
دل..........کبھی وادئ گلمرگ ہوا کرتا تھا
وہاں کوئی.....دجلہ۔ دینوب یا نیل نہیں
اسباب خیر سے لدے ہوئے
فکر کے اونٹوں کا کاروان
صحرائے طیبہ میں
بادپیما ہے!
اب ذہن میں......حد نظر تک
جھاڑیاں ہی جھاڑیاں اگتی ہیں!!
قدیم روایت ہے۔
کہ
یہاں نخلستاں بھی ہوا کرتے تھے!!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

نظم

قلمی سے جڑا ہوا۔

سونے کی اینٹوں کا فرش

چاندی کے منقش ستون

سلولائیڈ کے درودیوار۔

کانچ کی چھت کے اوپر

ہوا

پانی

اور آگ کے مست ہاتھی

چنگھاڑتے رہے

ایکس

وائی

زیڈ کی اشیا سے مزین

خودکار تہہ خانے میں............فلش کے پاس

دودھ میں لت پت

حُوروغلماں......

جزولاینجزا کا

تجزیہ!!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

یادوں کا لمس

جانِ من!
تیرے تغافل کی توجہ پا کر
میرے احساس کی پازیب چھنک اٹھتی ہے!
لوریاں گانے اترتی ہیں
فلک سے
پریاں
عہد ماضی کے جزیروں سے
سفینوں میں لئے
دف بجاتے ہوئے زریں لمحات
ربط باہم کی حقیقت کے فسانے...... لے کر
روز آتے ہیں
یہاں تک...... ہر روز
کوچۂ دل میں
اک ہنگامہ بپا رہتا ہے!!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

فریب کھاتا نہیں دوبارا

تمہاری باتیں
تمہارے اپنوں کی......دوستوں کی
تمہارے سب دشمنوں کی باتیں
شکوک میرے
پہاڑ بن کر
مری نگاہوں کو روکنے کیلئے کھڑے ہیں۔
مری طلب کو عطا ہوئی ہے
تمہارے ہونٹوں کی لن ترانی
جو کہہ نہ پاؤں......کسی سے
مجھ کو سنا رہی ہے وہ اک کہانی
چیلنج بن کر
اتر رہی ہے
چبھو رہی ہزاروں نشتر
دل وجگر میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

میں سوچتا ہوں
کہ کوئی پرویز میری شیریں کو لے نہ پائے
میں اپنے عزم و عمل کا تیشہ
اٹھا کے آیا ہوں
کاٹ لوں گا۔
میں رفتہ رفتہ پہاڑ سارا
مجھے یقین ہے۔
وہ پیرزالہ
جو آ گئی تھی فریب دینے
خجل ہوئی ہے
اسے خبر کیا!؟
میں دورِ حاضر کا کوہکن ہوں
فریب کھاتا نہیں دوبارا!!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

نظم

شہر بدن کے مختلف راستے
یہیں آ کر ملتے ہیں
''تمہارے ماتھے کہ اسی چوک پر کھڑے مینار کا بورڈ''
چیخ کا منجمد دریا ہے!
میری محبت اور توجہ کا الاو
اس کے بہاو کا ضامن ہے
بس ایک شرط............ کہ
تجھ کو بھی ہو
یقیں اس کا !!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

یادگار

میری آمد پر
تمہارا اچنبھا
کچھ گراں نہیں گذرا
خلوص کی ڈلی ہوئی چائے
روح افزا ہے
سنو !
دُنیاداری کی دوسری چیزوں سے
مجھے کوئی واسطہ نہیں
میری بے تاب گفتگو کے ساتھ
تمہاری طویل خاموشی کا رقص
مدتوں یادگار رہے گا !!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

نذرانہ

کواڑ بند کر کے
بیچ دن میں سونے والے
کن خوابوں میں کھوئے ہو؟
اب جاگ بھی جاؤ......کہ
دل کی دھڑکنیں دستک دے رہی ہیں
زمانے بھر کی نظر سے بچا بچا کے میں
تمہاری نذر کو لایا ہوں
بے پناہ جذبے
قبول کر لو انہیں
روز عید کے صدقے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

''ایک نظم''

تمہارے
بولتے ہوئے
منضبط اعضا کے ہجوم میں
میری آوارہ سپردگی (کی چیخ)
کھوگئی ہے
کہیں اس کا اتہ پتہ ملے تو میں بڑا ممنون رہوں گا
میرا ایڈریس
تمہارے فکر کی جولانی ہے
تمہارے اعزاز پانے کی شہہ سُرخی کا ضامن
تمہارا سربراہ
تمہاری تصویر کے بوجھ تلے
دب گیا ہے
مگر مطلق آزردہ نہیں !

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

طرزِ تحریر سے سمجھ لینا

پہلے سر آنکھوں پر بٹھا دینا
پھر تعجب ہے منہ چھپا لینا

یوں گذرتے ہیں دن مرے۔ جیسے
الٹے پانی میں ناو کا کھینا

تجھ کو دعویٰ تھا جانثاری کا
کیا قیامت ہے۔ اب بھلا دینا

غم نہیں ہے مجھے۔ مرے دل کا
سادگی سے فریب کھا لینا!

تجھ کو شاید نہیں ہے کچھ معلوم
لے کے دل ۔ دل کسی کو دیدینا!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

وقت نے کس کو آج تک بخشا
وقت آئے گا خود سمجھ لینا!

دینے آیا ہوں میں مبارک باد
عید جی بھر کے اب منا لینا

نام لکھنے پہ کچھ نہیں موقوف
طرز تحریر سے سمجھ لینا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

"خضر سوچتا ہے وُلر کے کنارے"

ہمیشہ سے گرداب میں ناو کیوں ہے
کھویئے کے دل میں نیا گھاو کیوں ہے
پریشان مسافر ہیں سارے کے سارے
خضر سوچتا ہے ولر کے کنارے

ہمالہ کے چشمے ہیں میراث اپنی
یہ دریا یہ جھرنے ہیں میراث اپنی
بدلتے نہیں ہیں مگر اپنے دھارے
خضر سوچتا ہے ولر کے کنارے

ہیں سنسان جنگل تو ویران صحرا
کسی نے بٹھایا ہے کیا ان پہ پہرا
ہیں شہروں کے سب لوگ گونگے بچارے
خضر سوچتا ہے ولر کے کنارے

گلستاں گلستاں ہے پت جھڑ کا موسم
نہ باد بہاری نہ سبزہ نہ شبنم
قفس میں یہ ناشاد بلبل پکارے
خضر سوچتا ہے ولر کے کنارے!!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

یہ صیاد و گلچیں کی جادوگری ہے
کہ اہل چمن میں گریباں دری ہے
زمیں دوز ہیں فکر واحساس سارے
خضر سوچتا ہے ولر کے کنارے

بہت تھے جو بدنام سالک بنے ہیں
کرایہ کے مہمان مالک بنے ہیں
خود اہل مکاں پھرتے ہیں مارے مارے
خضر سوچتا ہے ولر کے کنارے

گئے دن کہ تھے محتسب انجمن میں
ہراک رند ہے طاق اب مکر وفن میں
جسے دیکھو اس کے ہیں وارے نیارے
خضر سوچتا ہے ولر کے کنارے

وہ رہبر کہ منزل سے خود بے خبر ہیں
انہیں ہے یہ دعویٰ کہ اہل نظر ہیں
مقدّر کے مفلس ہیں دامن پسارے
خضر سوچتا ہے ولر کے کنارے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

نہ مغرب کو فرصت نہ مشرق کو یارا
نہ خود چاہتے ہوں کریں کوئی چارا
بھلا اِن پہ ۔ کیوں کر ۔ نہ برسیں شرارے
خضر سوچتا ہے ۔ وُلر کے کنارے

یہ اقبالؔ وانور کے خوابوں کی بستی
نہاں خاک میں آفتابوں کی بستی
مظالم بہر گام کب تک سہارے
خضر سوچتا ہے ولر کے کنارے

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

جو نہ کرنا تھا کر گئے ہم لوگ
رنگ بے رنگ کر گئے ہم لوگ

رام بن باس لینے آئے گا
وعدہ کر کے مکر گئے ہم لوگ

موڑ ایسے بھی راہ میں آئے
آپ اپنے سے ڈر گئے ہم لوگ

حرف حق کا لباس کیا کہنا
آگ بن سے گذر گئے ہم لوگ

زندگی کا ہوا ہے اب آغاز
کون کہتا ہے مر گئے ہم لوگ!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اپنے پاؤں تلے زمیں ہی نہیں
بات کرتے ہیں چاند پر ہم لوگ

جنگ آلام اور بے چینی
سب کا باعث ہیں بیشتر ہم لوگ

اڑ گئے پھُر سے دیکھ کر بلی
کیا پرندے تھے شاخ پر ہم لوگ

سربلندی اسی میں ہے مضمر
آپ اپنے ہوں چارہ گر ہم لوگ

یاد ہے دودھ کا سبق اب بھی
چھاچھ پیتے ہیں پھونک کر ہم لوگ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

سیر جی بھر کے کر گیا ہوں میں
گھر سے آیا تھا گھر گیا ہوں میں

کالی آندھی چلی ہے کچھ ایسی
تنکا تنکا بکھر گیا ہوں میں

میں ہی میں تھا تمام تر موجود
حرف میں سے اتر گیا ہوں میں

دونوں عالم سے جھاڑ کر دامن
چاندنی سا نکھر گیا ہوں میں

غم فقط غم ہے میرا سرمایہ!
ہر خوشی سے گذر گیا ہوں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

○

ٹوٹے پیڑ اور بکھرے پھل
تیز ہوائیں تھیں پاگل

من مچھلی مانگے ہے جل
سو وہ تجھ بن ہے بے کل!

تارے موتی شبنم کے
امبر اک بھیگا آنچل!

دھرتی کی سوغات کی خیر
چاند نگر میں ہے ہلچل!

گونج اٹھی ہے شہنائی
کوُکے یادوں کی کویل!

وقت کے گھوڑے سوچ کے جوت
تب سورج رتھ لے کے چل!

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

○

جوگی جھولی باندھ کے چل
اپنا کوئی ناگ نہ ڈل

گیت ہیں سب زخمی زخمی
اور لہولہان غزل

کس کس کو سیراب کرے
اگنی برساتا بادل

سرسوں کیا؟ بارود کے کھیت
یاد کسے اب مانسبل

آنگن آنگن خون کی دھار
کوچہ کوچہ ہے ...... مقتل

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

بات خریدو کوڑی مول
انتر جس کا ہے انمول

خواب میں ہم نے دیکھا ہے
انگاروں سے کھلتے پھول

باگ سدا ہو تیرے ہاتھ
ظالم! یہ ہے تیری بھول

گولی آگ گرفتاری
یہ ہردن کا ہے معمول

صحرا صحرا ہے جل تھل
گلشن گلشن دُھول ہی دُھول

کانٹوں کو ہی چوم لیا
گلشن میں تھے پھول ہی پھول

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

○

میرا محسن ہے میرا مہرباں ہے
مرا غم ہی مرا راحت رساں ہے

جبیں میری ہے تیرا آستاں ہے
یہی ہے بس یہی جائے اماں ہے

وہ سنگ میل جو منزل نشاں ہے
سراپا بے زباں ہوکر زباں ہے

یہ کیسی رُت ہے یہ کیسا سماں ہے
زمین گل ہے اور فصل سناں ہے

یہاں انصاف کی باتیں نہ کرنا
یہاں منصف انا کا ترجماں ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غموں کا قافلہ پہنچا ہے گھر تک
ادھر راحت عدو کی ہم عناں ہے

شکایت اور غیروں سے خدایا
کہ گلچیں آپ اپنا باغباں ہے

یہ آویزش کا پھل ہے رہروں میں
نہ منزل ہے نہ منزل کا گماں ہے

کب اپنے حسن سے ہوگا شناسا
قتیلِ شیوۂ حسنِ بتاں ہے

عجب دستور دیکھا ہے جہاں کا
رہینِ رنج خود راحت رساں ہے

سمندر۔ رات۔ اک ٹوٹا سفینہ
یہ اپنی مختصر سی داستاں ہے!

رہا ہر دار ہر اک وار مبہوت
شہیدیؔ تو بڑا ہی سخت جاں ہے

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

میرا کشمیر کیا جنت نشاں ہے
یہاں کا ہر مکیں دوزخ بجاں ہے

جدھر دیکھو قیامت کا سماں ہے
جو کہہ سکتے نہیں وہ داستاں ہے

نہ عصمت ہے نہ عزت ہے نہ جان ہے
کہ جیسے سر پہ ٹوٹا آسماں ہے

ادھر چیخیں ادھر آہ و فغاں ہے
کہ چپہ چپہ ہر سو بے اماں ہے

ہوا تیکھی ہے موسم بے نتیجہ
زیاں ہے بس زیاں ہے بس زیاں ہے

پکارے ہے لہو ہر ہر قدم پر
ادھر دیکھو ادھر کربل سماں ہے

کوئی امداد کو آئے کہاں سے
یہی لگتا ہے بہرا سب جہاں ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

دوستو!

دوستو!

ہمدمو! تم مرے یار ہو

تم قلمکار ہو......واقف کون و اسرار ہو

بزم میں دوستوں کیلئے پیار ہو

رزم میں ظالموں کیلئے ایک للکار ہو

تیز تلوار ہو!

عزم میں مثل کہسار ہو......

وسعتوں اور جذبات میں تند و طوفان ہو

بحر ذخار ہو

رفعتوں میں ثریا کے ہم کار ہو......عرش آثار ہو

تلملاتے ہو تم......عرش سے فرش تک

نوع انسان جب رہن آزار ہو

آنکھ سے آنسوؤں کی جگہ

بہہ رہی......خون کی دھار ہو

جانتا ہوں کہ ششدر ہو تم......دیکھ کر اپنی جمہوریت

اصل میں ایک عفریت ہے

جبر اور قہر چنگیز کی ریت ہے

خشک ہونٹوں پہ اُگتا کہیں گیت ہے......؟

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ظلمتوں کیلئے......روشنی نام ہے
ہر طرف ہر شریف النفس اور کمزور پامال ہے
ہر "محافظ" کھڑا ناگ ہے۔
ہر قدم آگ ہے
دھجیاں عصمتوں کی ہیں بکھری ہوئی
چھاتیاں کٹ کے ٹھٹھری ہوئی
گال داغے ہوئے......کھال اکھڑی ہوئی
بال نوچے ہوئے لاش اکڑی ہوئی
شہر شیراز میں
کھنڈروں کے سوا کچھ نہیں
جس کو فردوس ارضی کہا کرتے تھے۔
اک بھیانک سماں کے سوا کچھ نہیں۔
پھول کے پاس......خوشبو پھٹکتی نہیں
اب کلی بھی چمن میں چٹکتی نہیں
ہر روش ناک میں دم ہے بارود سے
مرگ انبوہ ارزان ہے......
اس خطا پر کہ کیوں اب ہمیں
آپ اپنے کی پہچان ہے...........!!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

جن کی مسیں بھی بھیگی نہ تھیں
ان جوانوں کے ہاتھوں میں اب
اپنی تہذیب و تاریخ کے واسطے۔
خود حفاظت کے ہتھیار ہیں۔ اور اہنسا کے داعی ادھر
لے چڑھے ان پر بمبار ہیں
ماؤں نے بیٹوں کو دے دیا حوصلہ۔
اور بہنوں نے بھی بھائیوں کی مدد کیلئے......
تج دیا اپنا سنگار تک
حرمت آدمیت کی خاطر بڑھیں دار تک
دوستو! ہمدمو!!
تم میرے یار ہو۔ تم قلمکار ہو
تم بھی آگے بڑھو
خامہ ہاتھوں میں پتوار ہو
بیچ منجدھار ہو
دیکھنا ڈوب نا جائے کشتی
کسی بھی طرح پار ہو !!!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

حاجنی صاحب

تھی زبان حاجنی مُو قلم کی گلکاری
ایک اک لطیفہ تھا فلسفے پہ بھی بھاری
اس کی وضع خاص کا دیدنی یہ منظر تھا
سادگی میں پرکاری بے خودی میں ہشیاری

○

شیرازہ بندِ دفتر پارینہ۔یادگار
اپنی زباں کی نثر کا سرمایہ افتخار
گو گفتگو کی راہ میں برسوں رہا خموش
پرسانِ حال موت پر ہے اس کی روزگار

○

مصلحت کے روزوشب میں مصلحت سے پاک تھا
وادیٔ پرخار میں وہ راہی بے باک تھا
اس قدر جہتیں ملی تھیں مرد خود آگاہ میں
جانے کس کس کے لئے وہ عقدۂ پیچاک تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

○

درد اک میٹھا جگا دے کوئی ہے؟
یہ کرشمہ جو دکھا دے کوئی ہے

میری پلکوں سے اترتا کوہ غم
اک ذرا مجھ کو رُلا دے کوئی ہے

دل سیہ سردی نے پتھر کر دیا
دھوپ اپنی جو پلا دے کوئی ہے

شب گجر دم خود بخود تحلیل ہو
اس طرح جو مسکرا دے کوئی ہے

اک سکوت مرگ طاری ہوگیا
پھر سے اک ہلچل مچادے کوئی ہے

بے سبب دنیا ہوئی۔ دشمن۔ تمام
جو ہمیں اپنا بنا دے کوئی ہے

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

○

دن اندھیروں میں کھو گئیں آنکھیں
شب اجالوں میں سو گئیں آنکھیں

زلزلہ گو سلا گیا کیا کچھ
شکر ہے جاگ تو گئیں آنکھیں

نقد اغراض کے عوض افسوس
رہن رہنے کو دو گئیں آنکھیں

رنگ آہنگ کا نرالا تھا
کان ہی کان ہوگئیں آنکھیں

خلوتوں میں جو خود پہ غور کیا
داغ دامن سے دھو گئیں آنکھیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

وہ چکا چوند ان کے جلوؤں کی
تاب لائیں نہ تو گئیں آنکھیں

شاہزادہ ہے صبح آئے گا
خیر مقدم کو لو گئیں آنکھیں!

فکر و احساس چھا گئے بادل
بیج غفراں کے بو گئیں آنکھیں

جانے منظر نظر سے کیا گذرا
خواب نشتر چبھو گئیں آنکھیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ساتھ ہر اک موڑ پر تو نے دیا
میرا ہر اک سانس ہے حمد و ثنا

جمع جتنا علم تھا میں نے کیا
کیا کہوں کیسے کہوں وہ کیا ہوا

کیاری کیاری پھول تھے کیا خوشنما
چہرہ چہرہ آدمی مرُجھا گیا

گھُن بڑھاپا دین ہے حالات کی
ورنہ میں کل کا جواں ہوں باخدا

مسکراہٹ مجھ سے میری چھین کر
اس نے دے مارا ہے مجھ پر قہقہا

بے صدا اک چیخ سینے میں لئے
زندگی کیا چیز ہے کھوجا کیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کم نصیبی میری میں زرخیز ہوں
چپے چپے پر مرے قبضہ ہوا

لیجئے بارود کی خوشبو ہے یہ
سن لیا عطار یہ کہتا ہوا !

چاند سورج اور تارے نوچ کر
مجھ سے جو کچھ ہوسکا میں نے کیا

شعر جم جاتے ہیں ہونٹوں پر مرے
دھوپ موسم میں یہ کیا منظر کھلا

بے پنہ جذبے ہوا کرتے تھے جب
جب۔سنا ہے آدمی تھا بے ریا

حادثہ ہے حادثہ ہے حادثہ
حادثہ کوئی نہیں اب حادثہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

بدگمانی کی ہوا تھی زہر ناک
وادریچہ وا نہ پھر ہر گز ہوا!

پر کتر لیجئے رہا کر دیجئے
میرے بارے میں یہ منصوبہ بنا

اے شہیدیؔ ہم ذرا مصروف تھے
ہاں تو کہئے آپ نے کیا کچھ کہا ؟

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

○

خشک پتوں کا وار کیا کہنا
ڈھک گئے سبزہ زار کیا کہنا؟

جی رہے تھے بڑے سلیقے سے
گردش روزگار! کیا کہنا؟

زخم جتنے ملے سمیٹ لئے
ہم پہ تھا اعتبار کیا کہنا؟

سنگ ریزوں کی ایسی بارش میں
کانچ گھر استوار کیا کہنا

یعنی ہمسایوں کی نوازش سے
جل گئے بار بار کیا کہنا

کوکھ موسم کی پھر ہری ہوگی
پھر جنے گی بہار کیا کہنا

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

جن کو دیا تھا ہم نے کلیجہ نکال کے
کس منہ سے اب کہیں کہ تھے پتلے وبال کے

در آئے گا نہ جسم کی سرحد میں اب کبھی
پرزے اڑا دئے ہیں خلا میں ملال کے

اپنوں کے لئے کانٹے تو غیروں کے لئے پھول
رکھی ہے ہم نے اپنی روایت سنبھال کے

ناکردہ گناہوں کی سزاؤں کے باب میں
وہ مُسکرا دِئے ہیں میری بات ٹال کے

اب لوگ مر رہے ہیں فقط زندگی کے ہاتھ
بیچاری موت رہ گئی ہتھیار ڈال کے

رومیؔ ہو شیخ سعدیؔ ہو جامیؔ ہو کہ اقبالؔ
ہیں سب فریفتہ مرے صاحب جمال کے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

دے کے شعور جاں مجھے ہمراز کردیا
احسان کون گن سکے ہے ذوالجلال کے

اک روشنی کی بوند کو ترسے ہیں عمر بھر
تعمیر کرنے والے ہمیں تھے سلال کے

ایوان دل پہ رات کسی نے یہ لکھ دیا
جلوے تمام ہیں اسی اک بے مثال کے

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

نئی روشنی

اندھیر ہے اندھیر ہے اندھیر ہے اندھیر
اک روشنی نے مجھ کو بہر حال کیا زیر

وہ روشنی کہ تیرگی کو مات کرگئی
ابتر مرے تمام تر حالات کرگئی

راتوں کی نیند دن کا سکوں چھین لے گئی
گویا تمام مال و متاع چین لے گئی

آنکھوں کا نور خیرہ گی کافور کرگئی
گھر فتنہ ہائے عصر سے معمور کرگئی

قلب ونظر پہ چادر غفلت کو ڈال کر
سکھلا رہی ہے ظلم و جفا کے نئے ہنر

جعل وفریب ومکر کو سکہ بنادیا
یعنی رواج نقد شرافت نہیں رہا!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

خاموش نفرتوں کا اک طوفان چڑھ گیا
بازار میں خودغرضیوں کا بھاؤ بڑھ گیا

نگہت طراز پھولوں سے خوشبو چُرا گئی
لو کا مزاج لے کے چلی جب صبا چلی

شیر وشکر کو موت کا سامان کرگئی
ایسی بجھائی پیاس کہ بے جان کر گئی

تحقیر و طنز شیوۂ انسان ہوگیا
انسان ہو گیا کہ وہ حیوان ہوگیا

ناموس ونگ و نام کے تاروں کو نوچ کر
عہدوفا کے چاند کو آئی دبوچ کر

سورج چمک رہا تھا اسے داغ کرگئی
ویران کاشمیر کا یہ باغ کرگئی

اس روشنی کا دوستوں کچھ نام دیجئے
کچھ تو ثبات زیست کا پیغام دیجئے
جو کچھ نہ ہوسکے تو اک دُشنام دیجئے

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

□

بنی جان و دل کی سواری ہوا
ترے شہر کی جو پکاری ہوا

وہ دن یاد ہوں گے تجھے آج بھی
ہمارے یہاں تھی تمہاری ہوا

رہا جب نہ آپس میں کوئی ملاپ
تو اکھڑی ہماری تمہاری ہوا

جنی بارشیں آندھیاں بجلیاں
کبھی کہنے کو تھی کنواری ہوا

مرے اشک غم کا وہ ساگر نہ پوچھ
جسے پی گئی تابکاری ہوا

ہے دنیا سے اوجھل وہ دنیا مری
جہاں چلتی ہے خاکساری ہوا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

زمانے کی رفتار ہے تیز تر
پچھاڑی ہے جس نے بچاری ہوا

درآمد برآمد میں داخل ہوئی
گراں ہو گئی کاروباری ہوا

نشیمن نشیمن سلگنے لگے
ہوادے رہی ہے ہماری ہوا

بہاریں صلیبوں کا موسم ہوئیں
صبا بن گئی فوجداری ہوا

مرے ہم وطن بھی عجب لوگ ہیں
غذا جن کی پانی نہاری ہوا

جدھر دیکھئے حبس ہی حبس ہے
نہ جانے کہاں کو سدھاری ہوا

نگینہ سے بجنور جاتے ہوئے
غزل ہوگئی یادگاری ہوا

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

نظم

خوف

تنہائی کا عالم

ٹھوکریں

جنگل کی رات ۔ بجلیاں ۔ بارش

تعاقب ایک احساس زیاں کا ہر قدم

سانس ہے پھولا ہوا

کہہ نہیں سکتا ہے جو کس کس طرح کی ۔ گھن گرج

ان کو نگل کر رہ گئی ...... ایک اک ساتھی چھٹا

منزل مگر آتی نہیں

کہہ نہیں سکتا ہے کوئی کب سحر ہو گی طلوع

آبلہ پا اک تھکا اکڑا ہوا..... ٹوٹا بدن ۔

گاہے گاہے ۔ نام اپنا بھی جو پوچھے اور سے

بن کے جگنو ۔ ایک ننھی آرزو

مرحبا !

صد مرحبا !! صد مرحبا !!!

رکھ رہی ہے اس کو گرم جستجو !

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

میں جسے لاٹھی سمجھتا تھا وہ اجگر نکلا
بھائی کے ہاتھ سلگتا ہوا خنجر نکلا

یونہی دیوار پہ اگتے نہیں سازش کے ببول
بونے ہمسایوں میں شاید میں قدآور نکلا

دیدنی تھی مرے احباب کے ماتھے کی شکن
جب کہیں منہ سے مرے قول پیمبر نکلا

تہہ میں ساگر کے اسے کب کے ڈبو آئے تھے
تھا وہ غواص لئے ہاتھ میں گوہر نکلا

باب اک اوراضافہ ہوا تاریخ میں جب
سطح گیتی کا وہ فردوس جو بنجر نکلا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

دیکھتا رہ گیا منہ ناز ہمارے فن کا
اگلے وقتوں کا جو یہ غار مصور نکلا

اپنی ہی جان کی امان پانے کو چھپتا پھرتا
اگلے وقتوں کا کہاں سے یہ پیمبر نکلا

شہر میں رہتا ہے رنگین سمجھتا تھا اسے
مل کے دیکھا تو شہیدی سا قلندر نکلا

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

میں خزاں کو بہار کرتا ہوں

کرب اک کرب اپنی خاموشی
نالہ اک نالہ نارسا سب کا
کالے کنکر سروں پہ برسے ہیں
دن ڈھلے رات کا یہ نظارا
دور کیلاش دم بخود شنکر
چاند ناگن جٹا سے گذرے ہے

جگمگاتے ہوئے ستارے چند
اپنی معصوم آرزوؤں کے
ٹوٹے بکھرے پڑے ہیں آنگن میں
منجمد اک تپش ہے رگ رگ میں

میرے شاعر کا ہے یہ سندیسہ
برف پگھلے گی بدلے گا موسم!
دل کو میرے تسلی دیتا تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

دیکھنے کو مگر لگا کیا ہے؟
صبر کے رنگ برنگے غبارے!
بوڑھے بچے ہیں تھامے ہاتھوں میں
کوکیں ہیں کونپلیں پلاسٹک کی

کیاریوں میں ہیں پھول اِمپورٹڈ
چلتی پھرتی ہیں ممیاں ہر سو

شالیمر ہو کہ ہو نشاط ان میں
ہر طبق نایلان سبزہ ہے

پا بہ زنجیر سرو اور شمشاد
زہرخند اور وہ چنار آباد

شاخِ بادام ہوگی کب گلریز
سوچتے۔ سوچ ہوگئی چٹان

وقت۔دوشیزہ کا پھٹا دامن
جب بھی دیکھو رفو میں ہے مصروف

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

بستر شرق سے اٹھا بیمار
صبح سورج ٹہلنے نکلا ہے

پھر سنائی دیا ہے سندیسہ

''برف پگھلے گی بدلے گا موسم''
درد اپنا لگا ہے پھر کم کم

اپنے شاعر سے پیار کرتا ہوں
خواب پر اعتبار کرتا ہوں
جبر کو اختیار کرتا ہوں

میں خزاں کو بہار کرتا ہوں!

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

دائمی تابندگی

سازشیں تخریب ساماں تیرگی جس کی اساس
شادمانی منہ چھپائے کنج گلشن میں اداس
بے دلی تشکیک الجھن بے یقینی کا ہراس
دم بخود بیٹھی ہے آس

جنگ پر اکسا رہے ہیں امن کے پیغام بر
کارخانوں میں ہیں تالے دفتروں میں شوروشر
مضطرب قلب و نظر ہے مضمحل عزم سفر
راہبر ہیں بے خبر

شہر کا سورج بھی ہے بے چارگی کا اشتہار
صبح آنے کو تو آئی تھی مگر بے اعتبار
قتل و خوں آدم کُشی سمجھے ہیں وجہ افتخار
صاحبانِ ذی وقار

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

نفرتوں کا زہر لے کر اجنبی پٹھے ملے
جو تباہی کے بچھائے جارہے ہیں سلسلے
کہہ رہے ہیں جشن بربادی کا اس کو منچلے
جس سے اپنا دل جلے

باہمی لطف و مروت دوستی مہر و وفا
شمع اخلاص و محبت بجھ گئے ہیں جابجا
نور ظلمت پر۔تو شر ہے خیر پر بے انتہا
دوست لیکن تا کجا؟

وقت کے پاتال سے ابھریں گے دیوی دیوتا
سنکھ شمشیروں کو دیکھیں دشمنان بے حیا
امن سے بیٹھیں اگر۔تو ہوں گے ان کو گل عطا
ورنہ ہے ان کی خطا

وقت ٹھہرا تھا نہ ٹھہرا ہے نہ ٹھہرے گا کبھی
تھا اندھیرا جس جگہ پہنچی وہاں بھی روشنی
موت کی وادی میں رقصاں ہوگی آخر زندگی
اہل گلشن کو ملے گی
زیست کی پایندگی
دائمی...........تابندگی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

O

ہوا کاغذ ۔ مری آواز تحریر
اور اس آواز کا انداز تحریر

طلسماتی جہاں کہتے ہیں اس کو
بکھیرے ہے جہاں کا ساز تحریر

سمیٹے حرف و معنی ہے ابد تک
جبیں؟ لوح ازل اعجاز تحریر

ضرور ان نقرئی ہاتھوں کی ہوگی
لگے ہے ورنہ کیوں گلباز تحریر

عیاں چہرہ چھپا دیکھا ہے اس میں
لب و لہجہ کی ہے غمّاز تحریر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

حد ادراک سے آگے گیا ہوں
پری لے آئی ہے قفقاز تحریر

اِدھر ہے موقلم۔ بہزاد و مانی
اُدھر تیشہ بُت طناز تحریر

جہاں ہوتا ہے اک نایاب نکتہ
وہیں سے کرتی ہے پرواز تحریر

قلم ایسا شہیدیؔ کو ملا ہے
سدا جس پر کرے ہے ناز تحریر

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

راج محل میں رہتے ہیں بس اندھے گونگے بہرے لوگ
جن کے آگے پیچھے گھومیں سب کے سب بے چہرے لوگ

کیا سے کیا کیا کچھ ہو جائے۔ ہم کو اس سے کیا مطلب؟
اپنے چولھے کی خاطر تو سچ مچ بالن ٹھہرے لوگ

وادی اپنی۔ سبزہ اپنا۔ جہلم اپنا۔ ڈل اپنا
ہائے کہاں سے لاؤں لیکن گل۔ گلشن۔ گل چہرے لوگ

ہم نے ان کی ایک نہ مانی منہ لٹکائے لوٹ آئے
کتنے خوش انجام ہیں دیکھا دور نظر دل گہرے لوگ

دوراہے چوراہے بن کر۔ سمتیں اپنی بھول گئے
بستی بستی نگر نگر اور نیاؤں میں ٹھہرے لوگ

دعوت کا اک ہاتھ بڑھایا۔ سوسو ہاتھوں لوٹا ہے
ان کی نظروں میں تو ہم سب نفسی نفسی ٹھہرے لوگ

خوب چکایا قرضہ احسانوں کا رام بھگوڑوں نے
وقت پڑا ان پر تو دیتے تھے ہم راتوں پہرے لوگ

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

بیادِ حسینؑ

فرش نمناک عرش بھی نمناک
سینہ ہر دردمند کا ہے چاک
پاک معصوم خاص حق والے
سامنے ان کے جھکتے ہیں افلاک

سدا باطل ہوا ہے حق سے برہم
وہ حق ہے جو نہیں ہوتا ہے سرخم
ہوا ہے جذب خونِ پاک اس میں
ہے خاکِ کربلا زخموں کا مرہم

حسینی مدرسہ کہتے ہیں اس کو!!
جو درسِ زیست دیتا ہے جہاں کو
صداقت وہ لہو کی دھار ہے دھار
گرے دھرتی پہ ۔ چھو لے آسماں کو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

قاشیں

سروں پہ جو ہوئی تھی دستار گم ہے
تشخص کا اپنے وہ اظہار گم ہے
کیا تھا جو اپنوں نے اپنوں سے وعدہ
بہ فیض تسلط وہ اقرار گم ہے

زہر ہیں حادثات پیتے ہیں
ہم کہ مرمر کے روز جیتے ہیں
کہنا سننا کسی سے کچھ بھی نہیں
چاک اپنے ہیں آپ سیتے ہیں

جسے قرار نہیں اس کو جھوٹ کہتے ہیں
سدا بہار نہیں اس کو جھوٹ کہتے ہیں!
بدلتا رہتا ہے یہ گام گام اپنا رنگ
جسے مدار نہیں اس کو جھوٹ کہتے ہیں!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

○

کوئی چشمہ کوئی سراب نہیں
تشنگی کا مگر جواب نہیں
روشنی ہے کہیں کہیں لیکن
شب کی ظلمت میں آفتاب نہیں

ان کے ہاں کوئی باریاب نہیں
ہم جو پڑھتے یہ وہ کتاب نہیں
دوری اپنوں سے غیروں سے قربت
یہ طریق گُنہ ثواب نہیں

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

قطعات

یاد ایام کوئی اپنا تھا	وائے حسرت کے ایک سپنا تھا
گھاو کھائے ہیں گام گام بہت	اصل میں درد کو پنپنا تھا

○

آپ نشتر ہے آپ ہی پھاہا
زندگی کیا ہے ایک دوراہا
خود کو پانے کی ایک کوشش تھی
ہم نے کب ٹوٹ کر انہیں چاہا!

○

شوق نے جب سے بے کلی دیدی	ذوق نے جب سے تشنگی دیدی
روشنی کو سمیٹ کر میں نے	ساری دنیا کو زندگی دیدی

○

درد کا اعتبار رکھتا ہوں
آرزوئیں ہزار رکھتا ہوں
زندگی جس کے دم سے ہے روشن
وہ دل بے قرار رکھتا ہوں

○

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

قطعات

شورش درد کی فراوانی
وجہ غم ہائے نوع انسانی
خود کو بھولا ہوں میں تری خاطر
ہے ترے درد کی مہربانی

○

چلتے چلتے قیام کرتا ہوں
اپنے دل سے کلام کرتا ہوں
سامنے سے کوئی گذرتا ہے
بے خودی میں سلام کرتا ہوں

○

جان مضطر کو کچھ قرار آئے
چہرۂ زیست پر نکھار آئے
تیری آمد کا یہ کرشمہ ہے
جیسے ویرانے میں بہار آئے

○

زیست ہوجائے شاداں اے دوست
لمحہ لمحہ ہو جاوداں اے دوست
تیری آمد کے منتظر ہیں تمام
چشم دل ہو کہ جسم و جاں اے دوست

○

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

قطعات

آرزوئے حیات کرنے دے　　گردش شش جہات کرنے دے
خیر وشر کیا ہے شوق کا مہمیز　　نقش اپنا ثبات کرنے دے

وقت آیا ہے ایک ہونے کا
ایک دوجے میں دوست کھونے کا
کاٹ ہی لیں گے زندگی کی فصل
وقت آیا ہے بیج بونے کا

○

وہ جسکا چاک دامن سل گیا ہے　　تمناؤں کا غنچہ کھل گیا ہے
مبارک صد مبارک باد اس کو　　شریک زیست جس کو مل گیا ہے

○

کیا جانے کس خیال میں منہ موڑ لیا ہے
اتنا قریب لا کے مجھے چھوڑ دیا ہے
شاید کھلونا جان کے پھینکا ہے آپ نے
نازک سا میرا شیشۂ دل توڑ دیا ہے

○

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اپنی کھوئی ساکھ کا تھا پیچ و تاب
سادہ لوحوں کیلئے تھا ''اِنقلاب''
وقت نے آخر یہ ثابت کردیا
دیکھتے تھے وہ شہنشاہی کے خواب

جن کا دعویٰ تھا کہ ہم معصوم ہیں
لغزشیں ان کیلئے مقسوم۔ ہیں
بک گئے ہیں چند ٹکّوں کے عوض
اہل دانش کیا کہیں؟ مغموم ہیں

ناز تھا جن کو شرافت کیلئے
نام تھا جن کا صداقت کیلئے
آج وہ اترے ہیں ایسی سطح پر
شہرہ ہے ان کا رذالت کیلئے

ہاتھا پائی دھینگامشی دھاندلی
ہے الیکشن کی روایت آج بھی
بردباری صبر استقلال سے
کی نہیں جاتی حمایت آج بھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

شاعران کاشمر کیا کر گئے
بات کہنے کی تھی تو چپ کر گئے
اپنے من میں سوچتا رہتا ہوں میں
کیا وہ اپنا مرثیہ پڑھ کر گئے

ہر طرح کا غم سہا جن کیلئے
خون لاکھوں کا بہا جن کیلئے
رہ گئے ہم سب تہی دامن مگر
مسندِ ارشاد تھا ان کیلئے

حکومت جن کو پٹے پر ملی ہے
وہ اوروں کو بھی پٹہ دے رہے ہیں
کرے ہیں پاک دامانی کا دعویٰ
جو اپنے آپ بٹہ دے رہے ہیں

سیاست کا ہے یہ دیرینہ شہکار
بنا روشن جبیں جو تھا سیہ کار
غریبوں کیلئے باتوں کا تحفہ
خود اپنے واسطے دولت کے انبار

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

قد آور شخصیت اور نام چھوڑو
عقلمندو یہ بت ہیں ان کو توڑو
یہی ہے ہوش مندی کا تقاضا
کہ رشتہ اپنا اپنے حق سے جوڑو

ہمارے لوگ کچھ اخبار پڑھ کر
سمجھ لیتے ہیں سب کچھ ٹھیک ہوگا
اگر وہ فیصلہ کرلیں عمل سے
تو ان کے حق میں سب کچھ ٹھیک ہوگا

نہ رکھنا کوئی نصب العین اپنا
یہی ہے مستقل دولت ہماری
الیکشن کارخانہ کھل گیا کیا
ہے بے پینیدے کے لوٹوں کی تیاری

غلاموں میں نہیں ہوتی حمیت
بڑی طاقت بڑی عزت ہے غیرت
مرے لوگو! یہ تم سے پوچھتا ہوں
سمجھتے بھی ہو اپنی قدر وقیمت

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

وہ جو لڑے تھے تشدد کے خلاف
مفلس و مجبور تھے محکوم تھے
حق شناسوں پر وہی جھپٹے ہیں آج
اور کہتے ہیں کہ ہم معصوم تھے

اپنی قربانیوں کے صدقے میں
جشن چاہا ہے جو منایا ہے
برسراقتدار آنے پر
معترض کا گلا دبایا ہے

کیا کہیں ان سے دوستو! جن کو
اپنے لوگوں پہ اعتبار نہیں
ٹنڈہ منڈ رہ گیا ہے گلشن میں
بوڑھے برگد میں شاخسار نہیں

کوئی صوفی ہے کوئی صافی ہے
بات حاکم سے ان کی کافی ہے
بیچ ڈالا ہے خود ضمیر اپنا
یعنی ان کا وجود اضافی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اقتدار ہوس میں کھوئے ہیں
کیا غلامی کے بیج بوئے ہیں
لیڈروں سے نہیں کوئی شکوہ
ایک مدت سے لوگ سوئے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

آدمی وہ نہیں قرینے کا
درد جاگا نہ جس کے سینے کا!

ناخدا جس کا باخدا نہ ہوا
کیا بھروسہ ہے اس سفینے کا؟

اک خلوص ہنر جو ہاتھ آئے
راستہ ہے یہ دل دفینے کا

سنگِ شکوہ کو پھینک آئے ہم
بوجھ ہلکا ہوا ہے سینے کا

اس کو کہتے ہیں آستیں کا سانپ
نام ہوتا نہیں کمینے کا!

غم سے بے غم ہوئے ہیں جب سے ہم
ڈھنگ بدلا ہے اپنے جینے کا!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ہم نے بس مفت میں دیا ان کو
مول ہوتا ہے دل نگینے کا؟

جس کی دھن پر زمانہ جھوم اٹھا
وہ گلوکارؐ تھا مدینے کا!

عشق کی ایک جست اللہ ھو!
فاصلہ ہے یہ عرش زینے کا

ہم شہیدی کو جانتے ہیں سب
کام ہے اس کا چاک سینے کا

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

○

دفن صحرا میں رودِ کوثر ہے
وہ تعلق کہوں کہ تیری یاد

جانے کھوئے کہاں مزاج مرے
وہ طبیعت کجا کجا اُفتاد

کیا مکافات اور عمل پوچھو
میری پہچان ہے مرا الحاد!

شوخ نٹ کھٹ ہمارے بچپن کو
گاؤں ترسے ہے یا کرے فریاد!!

چوب کار کھڑکیوں کا کیا پوچھیں
برزہ پش سے ہوئے مکاں آزاد

آسماں نے پٹک دیا ہم کو
اجنبی اجنبی ہیں مادر زاد

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کچھ کفارہ ادا تو کر لیتے
ہائے وہ بھول جو نہ آئی یاد

اپنے کویوں میں قید ہیں ہم لوگ
وہ تو پروانہ تھا ہوا آزاد

جب بھی حد سے گذر گیا ہوں میں
مجھ سے باغی ہوا مرا ہم زاد

شیخ العالم ہوں یا مری لل دید
روح کشمیر انہی سے ہے آباد

ہیں جلال و جمال شعر اپنے
ایک مجبور دوسرے آزاد

زخم کھِل اُٹھتے ہیں جو اندر سے
شعر ہوتے ہیں میرے طبع زاد

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

تعارف

خراب و خستہ و دلگیر ہوں میں
بس اتنا جانئے کشمیر ہوں میں

کوئی پہچان پائے گا تو کیوں کر؟
پھٹی بکھری ہوئی تصویر ہوں میں

کبھی فرصت ملے تو اس کو پڑھنا
جبین وقت کی تحریر ہوں میں

ہوس رہ رہ کے مجھ کو نوچتی ہے
بڑی زرخیز اک جاگیر ہوں میں

بگاڑے ہے جسے بن بن کے معمار
وہ زیر تجربہ تعمیر ہوں میں

لٹکتا ہوں صلیب زندگی پر
مری تقصیر؟ بے تقصیر ہوں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کھٹکتا رہتا ہوں ہر آن اس کو
عدو کی آنکھ کا شہتیر ہوں میں

سمجھ میں جس کے میں آتا نہیں ہوں
وہ کہتا ہے کہ ٹیڑھی کھیر ہوں میں

جو چاہو آزما کر تم بھی دیکھو
خلوص و درد کی اکسیر ہوں میں

سمندر قطرہ ہے قطرہ سمندر
اسی نقطے کی ایک تفسیر ہوں میں

وَرَا۔ ثُم الوَرَا تک کھوج ڈالا
نہ ہاتھ آئی جو وہ تقدیر ہوں میں

تمنائے دوعالم کرکے دیکھا
خود اپنے پاؤں کی زنجیر ہوں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

سنیں یا نا سنیں وہ بات میری
خود اپنے کام کی تشہیر ہوں میں

بپا مجھ سے ہوئے ہیں انقلابات
سدا اک نعرۂ تکبیر ہوں میں

الٹ دے گی بساط شب سحر دم
کہ خود لاتقنطوا تنویر ہوں میں

عجب ہستی عجب مستی عجب شوق
قتیل شیوۂ شبیر ہوں میں

مجھے ہرگز نہیں دعویٰ غالبؔ
حضور اس عہد غم کا میر ہوں میں

شہیدیؔ اک فقیر بے نوا تھا
مگر اس کی نوا تاثیر ہوں میں!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

مدینے میں

ہر درد کا ملتا ہے درمان مدینے میں
ہو جاتی ہے ہر مشکل آسان مدینے میں

جنت کا نہیں رہتا ارمان مدینے میں
پاتا ہے سوا اس سے مہمان مدینے میں

سرکار کی رحمت کا ادنیٰ سا کرشمہ ہے
ہو جاتا ہے ہر زائیر ذیشان مدینے میں

کشکول گدائی کے ہاتھوں میں لئے پھرتے
آتے ہیں برہنہ پا سلطان مدینے میں

کچھ بھی تو نہیں کہنا کہنا ہے تو بس اتنا
کعبے میں جو دل ہے تو ایمان مدینے میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

تسکین بھی راحت بھی۔ خوشبو بھی طراوت بھی
صدقے میں یہ ملتا ہے سامان مدینے میں

مسجد میں نبیؐ کے اک جنت کا گلستاں ہے
گلچین ہے جس کا ہر مہمان مدینے میں

اصحابؓ نے بخشی ہے توقیر بقیع کو
بوبکرؓ و عمرؓ بھی ہیں ، عثمان مدینے میں

جب عرش دریچے سے دیکھا تو نظر آیا
ہے اس سے بھی اک اونچا استھان مدینے میں

اے کاش شہیدیؔ کو بلوائیں جو آقا تو
جو کچھ بھی ہے کرلوں میں قربان مدینے میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

السلام

اہل وطن کے جذبۂ بیدار السلام
درماندگان زیست کے غمخوار السلام
تیری نظر سکونِ دلِ زار السلام
اے میرِ کاروان شب تار السلام

ہاں تو کو تونے چاہا تھا دیکھوں میں سربلند
اللہ کا احساں تھا ملا تجھ سا درد مند
خاک وطن ہے آج زمانے میں ارجمند
تیری وجہ سے مرد جواں کار السلام

مانند آبجو ہوا صحرا میں تو رواں
ہر دور میں سب مل کے رہے تیرے پاسباں
جو پہلے بیاباں تھے ہوئے اب وہ گلستاں
کہتے ہیں تجھ کو ابر گہر بار السلام

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

عزم صمیم پاس وفا نقد دل وجاں
ہر دور میں سب مل کے رہے تیرے پاسباں
تو ترجماں حضرت آدم ہے بے گماں
اے خضر قوم صاحب اسرار السلام

ظالم کے ہاتھ رکھ دئے تونے مروڑ کر
تیری کمندلائی ستاروں کو توڑ کر
لیکن نہ جاسکا تو غریبوں کو چھوڑ کر
اے دردمند قافلہ سالار السلام

تعزیر قید و بند کا ہوتا تھا جب خروش
لبیک تیری بات پر کرتے تھے سرفروش
اہل جنوں کے قدموں پہ گرتے تھے اہل ہوش
آئے ہیں ایسے وقت کئی بار السلام

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ہم کو یقیں ہے تجھ سا جو کوئی دلیر ہو
فضل خدا سے سطوت نمرود زیر ہو
جانباز ہو جری ہو مجاہد ہو شیر ہو
راہ عمل میں حق کے پرستار! السلام

پلتے ہیں تیرے سائے میں سب شیخ و برہمن
مشہور دور دور تک ہے تیرا بانکپن
عزت ہر ایک دل میں ہے تیری بلا سخن
شیرازہ بند قوم دل افگار ! السلام

تو نے دیا ہے درس اخوت قدم قدم
غیروں سے کی ہے تو نے مروت قدم قدم
تیرا پیام کیا ہے محبت قدم قدم
گلزار زیست کے گل بے خار ! السلام

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اک اورموڑ تونے لیا اپنے سفر کا
لیگا جو امتحان ترے فکر ونظر کا
آئے گا ایک وقت کبھی برگ وثمر کا
اہل یقین کیسے ہوں بیزار! السلام!

حق گو ہوں حق شناس ہوں میں حق پسند ہوں
اہل نوا میں اس لئے میں سر بلند ہوں
اے کاش اس اصول سے سب بہرہ مند ہوں
مجبور تا کہ ہوسکیں مختار! السلام!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

نظم

سینۂ کوہسار میں ارزاں
جابجا چشمہ ہائے شیریں آب

چیڑ دیودار اور جڑی بوٹی
ضامن زیست دق زدوں کیلئے

مخملی گھاس شبنم آلودہ
دلکش و دلفریب قوس قزح

وہ فضاؤں میں پنچھیوں کی ڈار
وہ پھدکتے ہوئے چکور بہت

ہرن خرگوش ریچھ اور بندر
جھاڑیوں میں چھپے ہوئے چیتے

قیمتی پتھروں کی چٹانیں
سرسراتی نسیم روح افزا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

مرمریں چوٹیاں وہ برفیلی
بلبلیں کوئلیں ابابیلیں

کلبلاتے ہوئے و حوش و طیور
ہانکتے ریوڑوں کو چرواہے

چاندنی شب کی اور دن کی دھوپ
شاہزادے شکار گاہوں کے

دور کٹیا کے ٹمٹماتے چراغ!!
پہلے کچھ دن ہرابھرا جنگل

آج صحرا میں ہوگیا تبدیل
کوئی بجلی نہیں گری اس پر

کوئی طوفان ادھر نہیں آیا
زلزلے سوگئے ہیں مدت سے

عقل انسان کی سلامت ہے
علم اورآگہی کی وسعت ہے
یعنی یہ گیس کی کرامت ہے!!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

نعت

سارے جگ میں ایک حسین
رحمتہً للعالمینؐ

جیب میں اس کی سورج ہے
لگتا ہے گو ماہ جبیں

وہ آکاش کا مالک ہے
لیکن چن لی اس نے زمین

اس کے آگے سب محتاج
خواہ غنی ہو یا مسکین

سب پر ہیں اس کے احسان
سنگ و شجر کیا کیا پروین

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

بات کرے تو برسیں پھول
اس کا حرف ہے شکر چین

پھن پھیلائے کالے ناگ
رام کرے ہے اس کی بین

دین ہے اس کے مذہب کی
عرش مکاں ہے فرش نشین

اس سے ہر مشکل آسان
وہ میرے دل کی تسکین

ہر اکھشر اس کی تعریف
الف امیںؑ تا ے یاسینؑ

جس پتھر کو چھو جائے
ہو جائے وہ لعل و نگیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اس کی کٹیا کا ہے فیض
قیصر یا خاقان چین

نؔ نفی کا کر اثبات
اللہ والوں کو تلقین

جہل اندھیرا گمراہی
بھاگے دیکھ کے نورمبین!

اس کے پیڑ کے ہُد ہُد پاس
جھکنے آتے ہیں شاہین!

سادہ لباس اور سادہ غذا
ملبوس عدن چوب چین!

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

بہ یادِ حسین

وہ نظم و ضبط کا صبر و رضا کا پیکر تھا
جلو میں ساتھ لئے جو خدائی لشکر تھا
چلے بھی آو جو دعویٰ ہے حق پرستی کا
یہ دیکھ لیں گے کہ حق کس طرف کا یاور تھا

○

خلیل عشق کے آگے شکوہ آذر ہے!
بھری بہار ہے فصل سنان و خنجر ہے!
وہ دیکھ درد کی دولت لٹانے آیا تھا
جو بحر زیست کا ہر دور میں شناور ہے!

○

اعدائے دیں پہ آپ نے حجت تمام کی
لیکن بجھی نہ آگ جو تھی انتقام کی
اہل جہاں کے واسطے ہے یہ نوید زیست
اپنی حیات راہِ خدا میں تمام کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

حسین

اک مشعلِ تسلیم ورضا ہے تمہاری ذات
اے فاطمہؓ کے لال تو ہے دین کا ثبات
ظلمت کدے میں دہر کے ہے تو پیام صبح
ہے مصدرحیات ترا واقعۂ ممات

مشغولِ کار گو کہ سبھی اہلِ شام تھے
اور شام کے یزید بصد اجتشام تھے
دن دھاڑے کربلا میں یاں ڈوبا جو آفتاب
سجدے میں چاند اور ستارے تمام تھے

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

نظم

سلسلہ وار
ساتویں طبق اور
ترتیب سے رکھی گئی نو معلّق چھتوں کے بیچ
بے در و دیوار مکاں کی چھٹی کھڑکی سے
دیکھتا ہوں......
ہمسایوں کی جوہری چوہیاں
دن کے تاریک اجالو میں
ایک دوسرے کے آہنی روزنوں کے شگافوں سے داخل ہو کر
دھویں کے سمندر............
اور
کان پھٹی گرج کے پہاڑ پیدا کر دیتی ہیں
میرے خیال
بادلوں کی سیڑھیوں سے
ہر مکھ کی اور

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

تنہائی کی گپھا میں

اس منظر کو

شعری کینوا س پر

اتارنا چاہتے ہیں............لیکن

وہاں امرناتھ کی برف کا لنگم ہی پگھل چکا ہے۔

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

○

قریہ قریہ ہے مضمون
چشمہ چشمہ اُبلے خون
اخباروں کا ''امن و امان''
سمجھو گھر گھر ہے شب خون
ہجرت کرنے پر بھی دیکھ
تو محفوظ نہ میں مامون
کون خدا کو یاد کرے
ہر ہر گام ہیں سو فرعون
زخم ہرا جب ہوتا ہے
پڑھتا ہوں دل کا مضمون
آئی بلا کو ٹالے کون
دفتر میں افسر خاتون

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

شام سویرا ہوتا ہے
صبح اندھیرا ہوتا ہے
گھر والوں کو اُن کا گھر
رین بسیرا ہوتا ہے
دل وادی میں یادوں کا
لشکر تیرا ہوتا ہے
اس اخلاص کی وادی میں
تیرا ، میرا ہوتا ہے
اب ہرنوں کے جنگل میں
باگھ کا ڈیرا ہوتا ہے
روز کا تھا معمول پر اب
سال میں پھیرا ہوتا ہے
چپ انصاف نہ مانگ یہاں
سانپ سپیرا ہوتا ہے
پانی پانی بستی میں
آگ پھریرا ہوتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

○

پیار کہانی ہوتی ہے
یاد سہانی ہوتی ہے
وقت بجھا دیتا ہے آپ
آگ جوانی ہوتی ہے
کھیئے بیچ بھنور کے بھی
کشتی رانی ہوتی ہے
آئے دِن ہر تازہ خبر
سن کے پرانی ہوتی ہے
چاہنے والوں میں باہم
بات امانی ہوتی ہے

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اپنی سیاست خوب چلاؤ
اُلفت نفرت سے سلگاؤ
باہر باہر رکھ رکھاؤ
اندر اندر گھاؤ ہی گھاؤ
میں اس کو سجدہ کر لوں
کوئی انساں ہو تو لاؤ
جس کو کچھ دینا ہی نہ ہو
اس کو باتوں میں الجھاؤ
دنیاداری چاہو تو
اپنی پگڑی کو بیچ آؤ
کام کوئی آتا بھی ہے کیا؟
آپ اپنی گتھی سلجھاؤ
کوشش کوشش بس کوشش
شاید کوئی رستہ پاؤ

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

موج خوں کب تلک اچھالوں میں
کب تلک دل کو آزما لوں میں

ہر طرف سنگ و آہن و بارود
راستہ کس طرف نکالوں میں

میں کہ صدیوں سے بِکتا آیا ہوں
میری تاریخ ہے قبالوں میں

نام جس کا ہے جنت کشمیر
ڈھونڈیئے اب اسے حوالوں میں

میرا جینا عجیب لگتا ہے
ان مہذب عروج والوں میں

میرے اپنے ہی لوگ آگے تھے
مجھ کو تاراج کرنے والوں میں

آئی میزائیلوں سے لیس آئی
کیسی جمہوریت سنبھالوں میں

چین سے کوئی بھی نہیں رہتا
گفتگو تھی محلّہ والوں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کتنے دلدار درد والے ہیں
جو زمانے کا غم سنبھالے ہیں
آسماں پر پہنچنے کی خاطر
چونٹیوں نے بھی پر نکالے ہیں
کون اب کس کے کام آتا ہے
چھینے جاتے فقط نوالے ہیں
یہ طرحداریاں قیامت کی
اپنے معبود کے حوالے ہیں
دھات میں سائنایڈ مِکسڈ ہے
ہم نے برتن سبھی کھنگالے ہیں
پَر کٹے پنچھیو! ذرا دھیرج
وقت پر ہم بھی اُڑنے والے ہیں
اُن کے کندھوں پہ ہے صلیب اُن کی
لوگ یہ کس قدر جیالے ہیں
ان جزیروں میں کچھ تو ہوگا جو
براعظم اُڑانے والے ہیں
جشن پھر بھی مناتے ہیں ہم لوگ
جانتے ہیں سیہ اُجالے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کیجئے اس پہ تبصرہ کچھ آپ
ہونٹ اپنے ہیں اُن کے تالے ہیں
جیل چکی اداسیاں کوڑے
جرم یہ ہے کہ چاہ والے ہیں
جو شہیدؔی کے ہم عناں ہوں گے
ان بزرگوں کی جاں کے لالے ہیں

□○□

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

تاثرات

شہیدی صاحب میرے شاعر ہیں۔ ۱۹۵۴ء سے انجمن ترقی اردو ادب کے بانی ممبروں میں ان کا فعالی کردار ہمیشہ یادگار رہے گا۔ محکمہ تعلیم کی طرف سے ۱۴ ارستمبر ۱۹۵۹ء میں سیاحوں کے استقبالیہ مرکز کے وسیع ہال میں انہوں نے چاندنی رات میں ڈل جھیل عنوان سے جو معرکتہ الآرا نظم پڑھی اُس کا محرک میں ہی تھا۔ اول انعام کی حقدار اس نظم کو صرف نظر کیا گیا۔ جس سے وہ بد دل ہو گئے اور کافی عرصہ تک انہوں نے لکھنا ہی چھوڑ دیا۔ ان کے مجموعہ کلام میں اُن کا مزاحمتی لہجہ اُن کو اپنے ہمسفروں سے ممتاز کرتا ہے۔ وہ درددل کے سخن ور ہیں۔

غ م جانباز سکریٹری انجمن ترقی اردو ادب کشمیر

شہیدی صاحب فنافی اردو ہیں۔ میرے شاگردان رشید میں اُن کا ایک خاص مقام رہا ہے۔

پروفیسر مصدر کرمانی قادری چستی

شہیدی صاحب اپنی عمر کے لحاظ سے فکری طور بہت آگے اور اونچے درجہ کے مالک ہیں۔

سرور توتسوی ۱۹۵۶ء

ماہنامہ شان ہند میں شہیدی صاحب کی غزل پڑھی جس کا یہ شعر عمدہ ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اک صبح نو کی دیر تھی لو وہ بھی ہو گئی

راتوں کو بے شمار چراغاں ہوئے تو ہیں

شکیل بدایونی ۱۹۵۸ء

کشمیر میں اردو زبان کے شعراء میں سلطان الحق شہیدی تیز گام بھی ہیں اور بلند پرواز بھی۔ ان کا یہ شعر مجھے بہت پسند ہے

ہماری زندگی کا ہے سہارا

تمہارا غم تمہارا غم نہیں ہے

ظہور احمد سہروردی

برگ برگ، تیشۂ گل اور انکشاف شہیدی صاحب کے تین شعری مجموعے ہیں جو اُن کی مقامی، ملکی اور آفاقی حسیت کے آئینہ دار ہیں۔

شاهد احسن مراد آبادی

سلطان الحق شہیدی اقبال کے افکار سے قریب ہیں۔ اُنہوں نے اقبال کی دو کتابوں پیام مشرق اور ارمغانِ حجاز کا منظوم کشمیری ترجمہ آج سے ۲۵ سال پیشتر کیا ہے۔ کشمیر میں قیام کے دوران ان سے ملاقاتیں حاصل سفر ہیں۔ ان کے علم و اخلاق سے میں بہت متاثر ہوا ہوں۔

ڈاکٹر سلام الدین نیاز

آنریری سکریٹری انجمن حمایت الاسلام لاہور

زندگی کے ادھورے سفر میں جن چند لوگوں کو میں نہیں بھولتا اُن میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

سلطان الحق شہیدی بھی ایک ... اچھے شاعر ہونے کے علاوہ بہت اچھے انسان ہیں کشمیر آتا ہوں تو ایک خاص وجہ ہوتی ہے۔ شہیدی صاحب سے ملنے اوران کی زیارت کرنے کی وہ اس وقت لکھنو میں میرے پاس آئے ہیں گویا کشمیر کی تمام خوبیاں میرے پاس آئی ہیں۔ (نامور صحافی) **سلامت علی مہدی ۱۹۸۵ء**

پیام مشرق کا منظوم اردو ترجمہ ایک کارنامہ ہے۔ ہر چند کہ انہوں نے اس کا منظوم کشمیری ترجمہ تیس برس پہلے کیا ہے اور کشمیر کلچرل اکادیمی نے اسے شائع بھی کیا ہے۔

مظہر امام۔ رؤف خیر

شہیدی صاحب نے مراد آباد میرے غریب خانہ پر آکر جو اردو کلام سنایا ہے میں اس سے محظوظ ہوا۔ لگتا ہے کم سے کم بیس بائیس برس سے لکھتے ہوں گے۔

سراج الحق قمر مراد آبادی ۱۹۸۵ء

مجھے شہیدی صاحب میں اپنے دوست روش صدیقی کی خوبیاں محسوس ہوئیں۔ بہت ہی روشن خیال مسلمان ہیں اور اچھے شاعر بھی۔

مولانا مرغوب الرحمن۔ مہتمم دار العلوم دیوبند ۱۹۹۴ء

شہیدی صاحب میرے گھر پھاٹک تیلیاں میں ملے وہ اپنے بارے میں تنقیدی صلاح مشورے بڑے صبر وسکون سے برداشت کر لیتے ہیں۔ میں ان سے بڑا متاثر ہوا ہوں۔

مخمور سعیدی ۱۹۸۲ء

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

شہیدی صاحب اردو کے شاعر ہونے کے علاوہ اُنہوں نے اپنی مادری زبان کشمیری میں بہت اچھے منظوم ترجمے کیئے ہیں۔ خیام کا ترجمہ اور پیام مشرق کا ترجمہ اُن کی طرف سے کشمیری زبان وادب پر احسان ہے۔

محمد امین کامل ۱۹۶۰ء

میں نے شہیدی صاحب کا پیام مشرق کا منظوم کشمیری ترجمہ پڑھا اکثر جگہ لگتا ہے کہ یہ ترجمہ ہی گویا اصل متن ہے۔

پروفیسر غلام نبی فراق

شہیدی صاحب کا شیخ العالم کا منظوم اردو ترجمہ بے پناہ توانائی لئے ہوئے ہے۔ **ڈاکٹر حامدی کاشمیری پروفیسر رحمن راھی، موتی لال ساقی، غلام نبی گوھر، رشیدنازکی ۱۹۷۳ء**

اردو کی سب سے مشہور اور طویل نظم۔ مسدس حالی کا منظوم کشمیری ترجمہ شہیدی صاحب کا ایک شاہکار ہے۔

پروفیسر مرغوب بانھالی

شہیدی صاحب میرے یارجانی برخوردار ادبی ستارے ہیں۔ اُن سے میں متاثر ہوں انہوں نے کشمیری اور اردو میں کئی منظوم تراجم کیئے ہیں۔ احمد بٹہ اری

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اور عزیز بحراری پر ان کا کام قابل داد ہے۔

میرزا عارف۔برزلہ کشمیر

شہیدی صاحب شاعرانہ وقار اور شعری عظمت کے ساتھ اسکی پاسداری کا لحاظ رکھتے ہیں۔ آج خرید و فروخت کی اس دُنیا میں وہ قلندرانہ اور مومنانہ وضع کے ساتھ وجدان وارتعاش اور تخیل کے اہتزاز کے ساتھ اپنی ذاتی زندگی اور تخلیق میں بھی نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ وہ خوش باش، خوش لباس اور خوش خیالی کے ساتھ عالمگیر دردمندی لئے آخرت پسندی کے مظہر ہیں۔

پروفیسر غلام محمد وفائی ۱۹۷۶ء

روایت کے امین اور جدیدیت کے محافظ شہیدی صاحب ہمارے پسندیدہ شاعر ہیں۔ رشید عامر، حیرت سیفی (مرادآباد)

شہیدی صاحب ریاست کے نامور اور بزرگ شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ بذاتِ خود ایک اکیڈیمی ہیں۔ کشمیر عظمی ۲۰۰۴ء

ہم کو یہ کہنے میں فخر محسوس ہوتا ہے کہ کشمیر کے اہل قلم حضرات میں جناب سلطان الحق شہیدی ایک جدید طرز فکر کے مالک اور کہنہ مشق شاعر ہیں۔ حکیم الامت میں اپنے کلام کے موتی نچھاور کرتے ہیں انہوں نے شاعری کو دور حاضر کے اکثر شعراء کی طرح سستا پیشہ نہیں بنایا ہے جو کچھ لکھتے ہیں اس میں متانت، پختگی اور

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

شگفتگی پائی جاتی ہے۔ چھوٹی بحروں میں دلآویز شعر کہتے ہیں۔

ماهنامه حکیم الامت

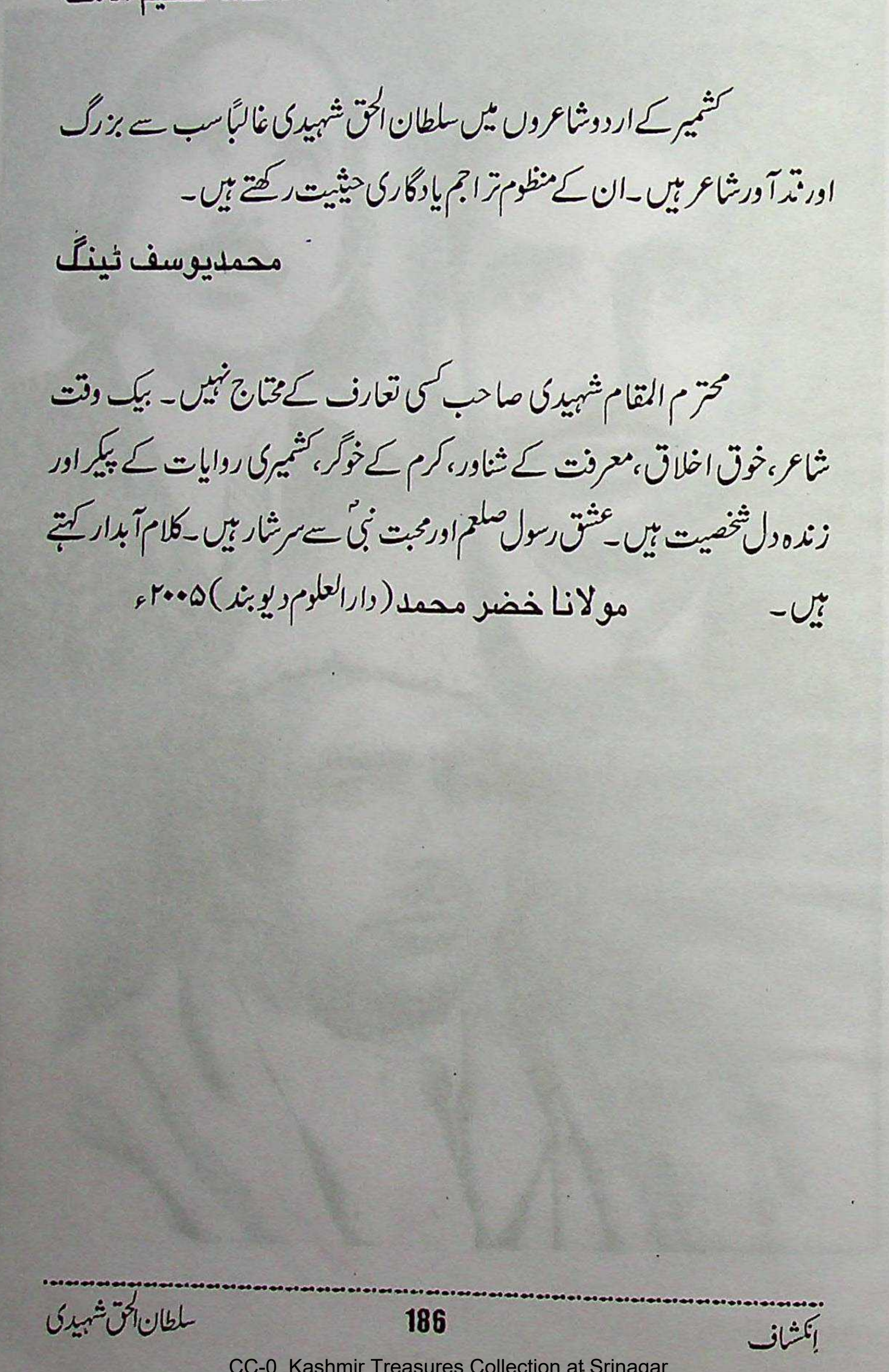

کشمیر کے اردو شاعروں میں سلطان الحق شہیدی غالباً سب سے بزرگ اور نغز آور شاعر ہیں۔ ان کے منظوم تراجم یادگاری حیثیت رکھتے ہیں۔

محمدیوسف ٹینگ

محترم المقام شہیدی صاحب کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ بیک وقت شاعر، خوق اخلاق، معرفت کے شناور، کرم کے خوگر، کشمیری روایات کے پیکر اور زندہ دل شخصیت ہیں۔ عشق رسول صلعم اور محبت نبیؐ سے سرشار ہیں۔ کلام آبدار کہتے ہیں۔

مولانا خضر محمد (دارالعلوم دیوبند) ۲۰۰۵ء

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

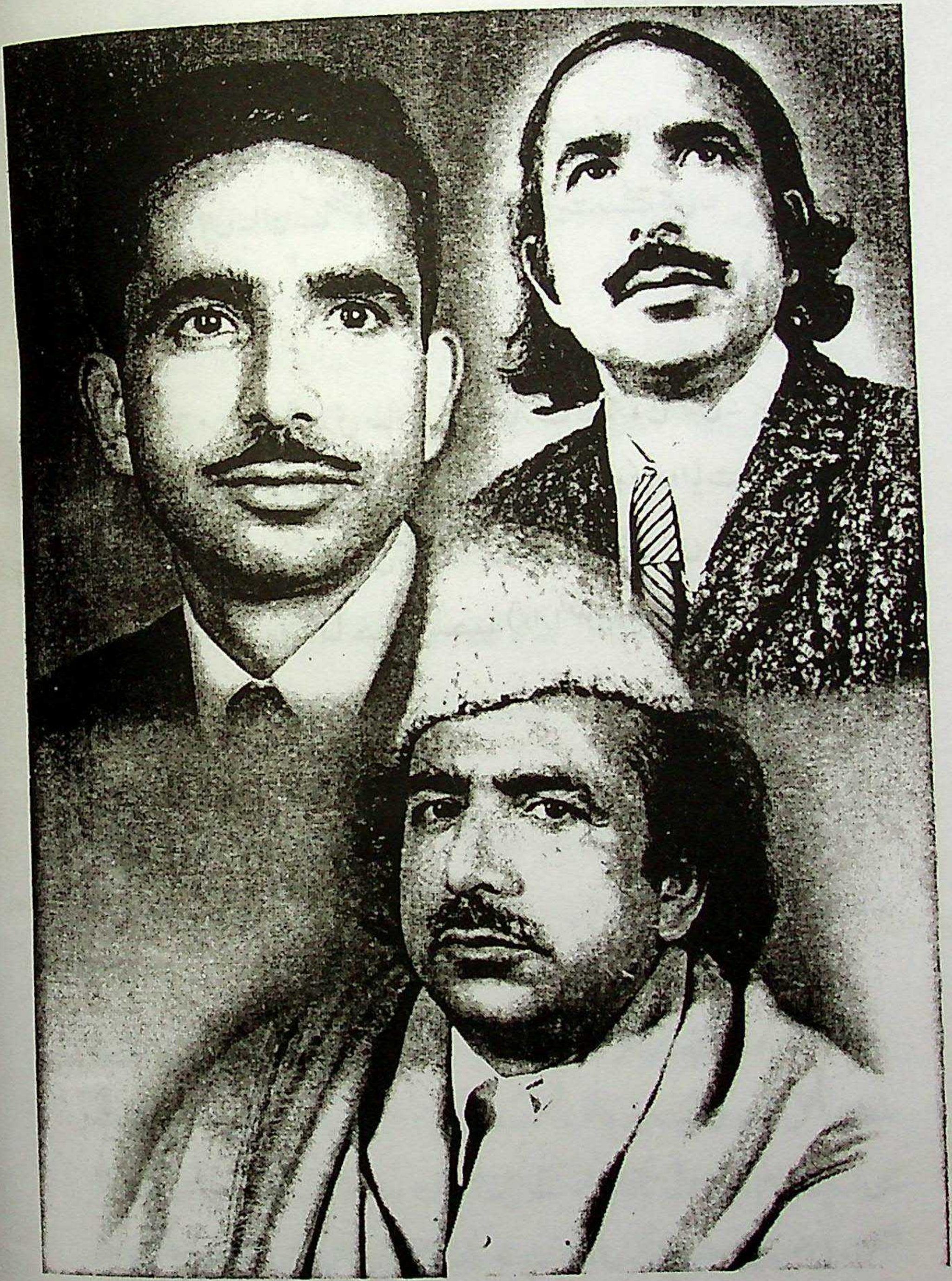

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

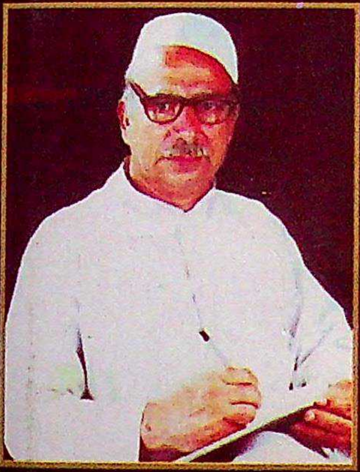

(۱) انکشاف (۲) یتشہ گل اور (۳) برگ برگ ریاست کے نامی گرامی شاعر سلطان الحق شہیدی کے تین شعری مجموعے ہیں۔

مہر عالم تاب کا یہ منظر دیکھ کر ایک بار پھر میں شاعری کے الہامی کردار یا اس کے عطیہ الٰہی ہونے کا قائل ہو گیا اور پھر جب فرصت میں اُن کے کلام کو پڑھتا رہا۔ میری حیرت اور مسرت میں اضافہ ہوتا رہا۔ ان کے بارے میں میرا یہ تاثر تھا۔ کہ وہ گاہے گاہے شعر کہتے ہیں اور روایتی خیالات و اسالیب کو برتتے ہے اور وہ اس جنونی کیفیت سے نا آشنا ہیں جو ہمہ وقتی ہے اور تخلیقیت کو مہمیز کرتی ہے اللہ کا کرم ہے کہ مجھے ان کے کلام کا بالا استعیاب مطالعہ کرنے کا موقعہ ملا اور میں اس طمانیت بخش احساس سے دوچار ہوا کہ شہیدی صاحب خود شناس اور جہاں بیں شاعر ہیں اور ان کے شعری مجموعوں سے اس بات کا اثبات ہوتا ہے کہ وہ نفس نفس تخلیق شعر کیلئے وقف کر چکے ہیں۔ ان کے کئی کتابوں کے تراجم بے حد اہم اور فاضلانہ ہیں۔ میں ان کے قابل قدر کام کیلئے مبارک باد دیتا ہوں۔

ڈاکٹر حامدی کاشمیری

Shalimar Art Press (Srinagar) Tel : 2474972

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.